DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.06.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پراسیکیوشن میکنزم بہتر بنانے کی ضرورت بلوچستان میں سیاسی مذاکرات سے امن ترقی اور خوشحالی آئیگی صدرزرداری۔	جنگ ودیگراخبارات
02	عوام کوسہولیات سے لیس ٹراماسینٹر کی تعمیر کی جلد خوشخبری دینگے،گورنر۔	جنگ ودیگراخبارات
03	بجٹ میں صحت وتعلیم کیلئے غیر معمولی وسائل مختص کیے جائیں گے،وزیراعلیٰ بلوچستان۔	جنگ ودیگراخبارات
04	نوجوانوں کوروزگارفراہم کرنے کے لئے وزیراعلیٰ سنجیدہ ہیں،سردار بابا عمرانی۔	جنگ ودیگراخبارات
05	سردار عبدالرحمان کھیتران کانواب عبدالظاہر کاسی کے انتقال پراظہار افسوس۔	جنگ ودیگراخبارات
06	پٹ فیڈر سے پانی کی چوری روکی جائے،صادق عمرانی۔	آزادی ودیگراخبارات
07	سی پیک کے تعمیراتی منصوبوں میں بلوچستان کونظرانداز کیا گیا،اسد بلوچ۔	آزادی ودیگراخبارات
08	ترجمان بلوچستان حکومت ٹراماسینٹر میں نوجوان کی عیادت۔	باخبرودیگراخبارات
09	قیدیوں کی سہولیات کیلئے بہتراقدامات کئے آئی جی جیل خانہ جات۔	جنگ ودیگراخبارات
10	شاہ زین بگٹی کی سیکورٹی پنجاب میں خفیہ تھریٹ اسیسمنٹ رپورٹ لینے کافیصلہ۔	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان کا850ارب روپے سے زائد کا بجٹ آج پیش کیا جائے گا۔	جنگ ودیگراخبارات
12	وفاقی محتسب کے حکم پر رخسانہ احمد کوبینیولینٹ فنڈ کی ادائیگی۔	مشرق ودیگراخبارات
13	نصیرآباد بند سکول کھولنے کے لئے 80لاکھ روپے جمع ہوگئے۔	مشرق ودیگراخبارات
14	بجٹ میں میگا پراجیکٹس عوامی منصوبوں اور شفافیت کواہمیت دی جائے،مولانا ہاشمی۔	مشرق ودیگراخبارات
15	کرپشن کی روک تھام کیلئے قانون کی بالادستی ناگزیر ہے،کریم نوشیروانی۔	جنگ ودیگراخبارات
16	اپنے اصولی موقف سے کبھی روگردانی نہیں کریں گے،مولانا واسع۔	جنگ ودیگراخبارات
17	IMF سے کہنے پرمجبور نہ کیا جائے جن کوقرض دیا انہی سے وصول کیا جائے،محمود اچکزئی۔	انتخاب ودیگراخبارات

امن وامان:

ائیرپورٹ روڈ پراخبارفروش سے موٹرسائیکل چھین لیا گیا،کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان حادثات 6ہلاک فائرنگ سے ریڑھی بان زخمی،تربت میں سرکاری عمارتوں پر دستی بم حملہ،اوستہ محمد سٹی پولیس 15مددگار کی کاروائی دوملزمان گرفتار،زرغون شاہان پکنک منانے والے 10افراد شناخت کے بعد اغواء،دشت میں کنوئیں سے لاش برآمد،کوئٹہ لڑکے کے اغواء اورقتل کے مقدمے میں ملزم کودوبارہ عمرقید کاحکم۔

عوامی مسائل:

مہنگائی پر قابو کرنا کی ذمہ داری ہے،عوامی حلقے،چاغی شہر میں بجلی اوقات کار پرنظرثانی کی جائے مطالبہ،چاغی کوچز میں اوورلوڈنگ سے عوام پریشان،آٹے کی قیمت میں کمی کے باوجود روٹی کی قیمت کم نہ ہوسکی۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.06.2024

اداریہ:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل متوازن صوبائی بجٹ لانے کا عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر صوبائی وزراء اراکین اسمبلی قبائلی عمائدین اور عوامی وفود سے بات چیت کرتے ہوئے ایک بار پھر اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی زیر قیادت یہ موجودہ مخلوط صوبائی حکومت بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھاتے ہوئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گی اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے بہتری اور اصلاحات کو یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے یہ بھی بتایا کہ حکومت متوازن بجٹ لانے کے لئے کوشاں ہے اور وسائل کا ضیاع روکا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مشکل حالات میں متوازن بجٹ لانے کے لئے کوشاں ہیں تعلیم، صحت ذرائع مواصلات اور زراعت سمیت براہ راست عوامی وابستگی کے شعبوں کو اہمیت دی جارہی ہے، آئندہ بجٹ میں ترقیاتی منصوبے عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہوں گے وسائل کا ضیاع نہیں ہونے دیں گے صرف قابل عمل اجتماع منصوبے بجٹ کا حصہ ہوں گے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں طبی سہولیات کو بہتر بنا کر غریب لوگوں کو ریلیف دیا ہماری ترجیح ہے۔

اداریے:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بیگا کیمپ !!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Balochistan Budget Proposal for FY 2024-25" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بیگا کیمپ !!**" کے عنوان سے انور ساجدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 21 JUN 2024 Page No. 1

بلوچستان میں سیاسی مذاکرات، امن، ترقی اور خوشحالی آئیگی، صدر زرداری

بلوچستان میں امن وامان بہتر بنانے کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے کی ضرورت ہے ... اجلاس سے خطاب

گوادر (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے، بلوچستان میں قتل وغارت ختم کرنے اور بلوچستان میں دہشت گردی ...

[illegible]

عوام کو سہولیات سے لیس ٹراما سینٹر کی تعمیر کی جلد خوشخبری دینگے، گورنر

طبی سہولیات بڑھانے، ڈاکٹرز کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے، ٹراما سینٹر کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے جمعرات کو سول ہسپتال ٹراما سینٹر کوئٹہ کا دورہ کیا، دورے کے موقع پر ٹراما سینٹر کے ایم ڈی ڈاکٹر ارباب کامران کاسی اور سول ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر اسحاق پانیزئی بھی موجود تھے، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ٹراما سینٹر کوئٹہ میں فرداً فرداً موجود مریضوں سے خیریت دریافت کی اور فراہم کی جانے والی سہولیات، ادویات اور صفائی کے انتظام سے متعلق ان کی رائے جاننے کی کوشش کی اور ٹراما سینٹر کوئٹہ کے مختلف حصوں کا معائنہ بھی کیا، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے دورے کے موقع پر موجود ڈاکٹرز اینڈ پیرامیڈیکل سٹاف سے گفتگو میں کہا کہ بلوچستان کی تقریباً آدھی آبادی کوئٹہ میں آباد ہے اس کے علاوہ کوئٹہ شہر میں صوبے کے تمام اضلاع سے مریض اور زخمی افراد بھی علاج معالجہ کیلئے کوئٹہ کا رخ کرتے ہیں جس کیلئے موجودہ سول ہسپتال ٹراما سینٹر کوئٹہ ناکافی ہے، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں سردست کشادہ وارڈز، مناسب پارکنگ کی جگہ اور میڈیکل مشینری سے لیس جدید ٹراما سینٹر کی اشد ضرورت ہے، موجودہ ٹراما سینٹر کیلئے جگہ کی کمی، طبی سہولیات اور پارکنگ کے فقدان نے صورتحال کو مزید ابتر کر دیا ہے، انہوں نے یقین دلایا کہ موجودہ حکومت کے تعاون سے بہت جلد صوبے کے عوام کو ایک جدید وسیع اور جدید میڈیکل الات و سہولیات سے لیس ٹراما سینٹر کی تعمیر کی خوشخبری دینگے۔ انہوں نے کہا کہ ہر سرکاری ہسپتال بالخصوص ٹراما سینٹر اور شعبہ حادثات میں بہترین طبی سہولیات بڑھانے اور متعلقہ ڈاکٹرز کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے، گورنر بلوچستان نے ٹراما سینٹر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی حیثیت ایک مسیحا کی ہے لہٰذا وہ خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ہو کر فرائض انجام دیں۔

نواب عبدالظاہر کاسی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا‘ گورنر/وزیراعلیٰ

اصول پسند باوقار قبائلی و سیاسی رہنما شریف النفس اور غریب پرور انسان تھے، بیانات

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفر خان مندوخیل نے نواب ارباب عبدالظاہر کاسی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک شریف النفس اور غریب پرور انسان تھے مرحوم کی گرانقدر خدمات اور قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا دریں اثناء وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نواب عبدالظاہر کاسی قبائلی، سیاسی اور معاشرتی اقدار کے داعی تھے ان کی رحلت سے بلوچستان ایک اصول پسند باوقار قبائلی و سیاسی رہنماء سے محروم ہوگیا گورنر اور وزیر اعلیٰ نے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

گورنر جعفر مندوخیل نے عیادت کی

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سول ہسپتال کوئٹہ کے ٹراما سینٹر میں احمد خان شیرانی کی عیادت کی اور متعلقہ حکام کو تمام طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایات دیں گورنر کچھ دیر زیر علاج احمد خان شیرانی کے ساتھ رہے اور ان کی تندرستی اور صحت یابی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

کوئٹہ : گورنر جعفر خان مندوخیل کو ٹراما سنٹر کے دورے کے موقع پر بریفنگ دی جا رہی ہے

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سابق صوبائی سیکرٹری محمد سعید جمالی ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبے کی نصف آبادی کوئٹہ میں مقیم ٹراما سینٹر علاج کیلئے ناکافی ہے گورنر بلوچستان

کوئٹہ سول ہسپتال میں کشادہ وارڈز، مناسب پارکنگ کی جگہ اور میڈیکل مشینری سے لیس جدید ٹراما سینٹر کی اشد ضرورت ہے، شیخ جعفر مندوخیل

حکومت کے تعاون سے بہت جلد جدید میڈیکل آلات و سہولیات سے لیس ٹراما سینٹر کی تعمیر کی خوشخبری دینگے

ہر سرکاری ہسپتال بالخصوص ٹراما سینٹر و شعبہ حادثات میں بہترین طبی سہولیات اور ڈاکٹرز کی فراہمی یقینی بنائیں گے، دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ میں جمعرات کو سول ہسپتال ٹراما سینٹر جناح روڈ کوئٹہ کا دورہ کیا۔ دورے کے موقع پر ٹراما سینٹر کے ایم ڈی ڈاکٹر ارباب کامران کاسی اور سول ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر اسحاق پانیزئی بھی موجود تھے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ٹراما سینٹر کوئٹہ میں فرداً فرداً موجود مریضوں سے .... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے دورے کے موقع پر موجود ڈاکٹرز اینڈ پیرامیڈیکل سٹاف سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی تقریباً آدھی آبادی کوئٹہ میں آباد ہے اس کے علاوہ کوئٹہ شہر میں صوبے کے تمام اضلاع سے مریض اور زخمی بھی علاج معالجہ کیلئے کوئٹہ کا رخ کرتے ہیں جس کیلئے موجودہ سول ہسپتال ٹراما سینٹر کوئٹہ ناکافی ہے. انہوں نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سردست کشادہ وارڈز، مناسب پارکنگ کی جگہ اور میڈیکل مشینری سے لیس جدید ٹراما سینٹر کی اشد ضرورت ہے موجودہ ٹراما سینٹر کیلئے جگہ کی کمی، طبی سہولیات اور پارکنگ کے فقدان نے صورتحال کو مزید ابتر کر دیا ہے

خیریت دریافت کی اور فراہم کی جانے والی سہولیات،، ادویات اور صفائی ستھرائی کے انتظام سے متعلق ان کی رائے جاننے کی کوشش کی اور ٹراما سینٹر کوئٹہ کے مختلف حصوں کا معائنہ بھی کیا. گورنر

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 جمعۃ المبارک 14 ذی الحج 1445ھ 21 جون 2024ء نمبر 169

عوام کا تحفظ یقینی بنائینگے

دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے اجتماعی کوششیں تیز کرنیکی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

بلوچستان کی ترقی کیلئے قومی اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا، 30 ہزار جوانوں کو بیرون ملک بھیجا جائیگا، صدر مملکت کا دورہ خوش آئند

گوادر (ج ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سرحدی علاقے کے لوگوں کو روزگار تلاش کرنے میں مدد کے لئے قابل قدر مہارتوں سے آراستہ کرنا ہوگا، دہشت گردی، جرائم کے خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پولیس اور لیویز کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافہ کیا جارہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو صدر مملکت آصف علی زرداری کی زیر صدارت امن وامان اور بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال میں کیا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو بلوچستان کی ترقی کے لئے قومی اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا، دہشت گردی کی عفریت سے نمٹنے کیلئے اجتماعی کوشش تیز کرنے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ نے صدر مملکت کی بلوچستان پر خصوصی توجہ اور دوروں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ صدر آصف علی زرداری کے بارہا دوروں سے بلوچستان کے عوام کو اپنائیت کا احساس ہورہا ہے، ان کی بلوچستان اور عوام سے محبت کو اہلیان بلوچستان قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبے کی ترقی کے لئے مرتب کردہ حکمت عملی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں فروغ تعلیم کے لئے بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا تاریخی پروگرام شروع کیا گیا ہے جس میں اقلیتوں سمیت تمام طبقات کے لئے کوٹہ مختص کیا گیا ہے تاکہ پسماندہ طبقات کو تعلیمی ترقی کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع میسر آسکیں، میر سرفراز بگٹی نے آگاہ کیا کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان کے تعلیمی شعبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے قابل عمل پالیسیاں مرتب کی جارہی ہیں، صوبائی بجٹ میں بھی تعلیم و صحت کے لیے غیر معمولی وسائل مختص کیے جارہے ہیں، صوبائی حکومت نے آئندہ دو سالوں کے دوران تیس ہزار جوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے اس کے علاوہ بیروزگار نوجوانوں کو بلاسود قرضے فراہم کرکے کاروبار کے لیے موزوں معاونت فراہم کریں گے، میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کو بتایا کہ گوادر کے ماہی گیروں کی بہبود کیلئے بھی غیر معمولی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، پاک ایران بارڈر پر زائرین کی سیکورٹی اور انہیں سہولیات کی فراہمی کے لئے صوبائی حکومت نے متعلقہ محکموں اور انتظامی افسران کو ہدایات جاری کردی ہیں، وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام نے منتخب صوبائی حکومت سے جو توقعات وابستہ کررکھی ہیں اس پر پورا اترنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری کی رہنمائی میں صوبائی حکومت صوبے سے پسماندگی کے خاتمے اور عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے بھرپور اقدامات اٹھائے گی، صدر مملکت کی زیر صدارت منعقد ہونے والے اجلاس میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، ملک شاہ گورگیج، رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ سمیت دیگر حکام نے شرکت کی۔

سوئی کشمور روڈ پر ڈکیتی اور شرانگیزی میں ملوث گینگ کیخلاف آپریشن

کارروائی وزیراعلیٰ کی ہدایت پر کی گئی، عوام کو جرائم پیشہ عناصر کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑ سکتے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ج ن) سوئی کشمور روڈ پر ڈکیتی، رہزنی، اور شرانگیزی میں ملوث گینگ کے خلاف آپریشن میں جرائم پیشہ عناصر کے ٹھکانے تباہ کردیے گئے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق نجوسخاری کے علاقے میں چاکرانی گینگ گزشتہ کئی سالوں سے جرائم کی کارروائیوں میں ملوث تھا گزشتہ روز سوئی کشمور روڈ پر ایک فیملی گاڑی کو روک کر لوٹا گیا، جس کا نوٹس لیتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوئی کشمور روڈ پر بحالی امن کیلئے کارروائی کی ہدایت کی جس پر اسسٹنٹ کمشنر کی سربراہی میں ایف سی، پولیس، سی ٹی ڈی اور لیویز نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کامیاب کارروائی کی، کارروائی کے دوران جرائم کی کارروائیوں میں ملوث چاکرانی گینگ کے ٹھکانوں کو تباہ کردیا گیا اور جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری کیلئے گھیرا تنگ کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کامیاب کارروائی پر ایف سی، پولیس، سی ٹی ڈی اور لیویز کے جوانوں کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ عوام کو جرائم پیشہ عناصر کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑ سکتے۔ علاقے سے امن دشمن عناصر کا قلع قمع کرکے عام آدمی کو تحفظ دیا جائے گا، وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء لانگو نے بھی کامیاب کارروائی پر ایف سی، پولیس، سی ٹی ڈی اور لیویز کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے جوانوں کو شاباش دی ہے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی محمد نسیم بزنجو کو صوبہ بھر میں فرسٹ آنے پر اعزاز دے رہے ہیں

گوادر: صدر آصف علی زرداری امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی و دیگر حکام بھی شریک ہیں

گوادر، صدر مملکت آصف زرداری کا وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی و دیگر کے ہمراہ گروپ

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 52 | جمعہ 14 ذوالحجہ 1445ھ 21 جون 2024ء، صفحات 08 | شمارہ 358

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

دہشتگردی کی عفریت سے نمٹنے کیلئے اجتماعی کوششوں میں تیزی لانیکی ضرورت ہے، سرفراز بگٹی

صوبے میں فروغ تعلیم کیلئے بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا تاریخی پروگرام شروع جس میں اقلیتوں سمیت تمام طبقات کیلئے کوٹہ مختص کیا گیا ہے، وزیراعلیٰ

بلاول بھٹو کی ہدایات پر بلوچستان کے طبی شعبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے پالیسیاں مرتب کی جا رہی ہیں

آصف علی زرداری کے بارہا دوروں سے بلوچستان کے عوام کو اپنائیت کا احساس ہو رہا ہے، صدر مملکت کی صدارت میں امن وامان کے بارے اجلاس سے خطاب

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سرحدی علاقے کے لوگوں کو روزگار تلاش کرنے میں مدد کیلئے قابل قدر مہارتوں سے آراستہ کرنا ہوگا دہشت گردی، جرائم کے خاتمے اور عوام کے جانی و مالی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے پولیس اور لیویز........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

گوادر، صدر مملکت آصف علی زرداری بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں جبکہ وزیر داخلہ محسن رضا نقوی، وزیراعلیٰ میر سرفراز احمد بگٹی، ملک شاہ گورگیج، وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو، مولانا ہدایت الرحمان و دیگر اعلیٰ سول وفوجی حکام موجود ہے

گوادر، صدر مملکت آصف علی زرداری وفاقی وزیر داخلہ محسن رضا نقوی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن ودیگر کا گروپ فوٹو

کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافہ کیا جا رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں صدر مملکت آصف علی زرداری کی زیر صدارت امن وامان اور بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو بلوچستان کی ترقی کے لئے قومی اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا، دہشت گردی کی عفریت سے نمٹنے کیلئے اجتماعی کوشش تیز کرنے کی ضرورت ہے، وزیر اعلیٰ نے صدر مملکت کی بلوچستان پر خصوصی توجہ اور دوروں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ صدر آصف علی زرداری کے بارہا دوروں سے بلوچستان کے عوام کو اپنائیت کا احساس ہو رہا ہے ان کی بلوچستان اور یہاں کے عوام سے محبت کو اہلیان بلوچستان قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صوبے کی ترقی کے لئے مرتب کردہ حکمت عملی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں فروغ تعلیم کیلئے بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا تاریخی پروگرام شروع کیا گیا ہے جس میں اقلیتوں سمیت تمام طبقات کیلئے کوٹہ مختص کیا گیا ہے تاکہ پسماندہ طبقات کو تعلیمی ترقی کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع میسر آ سکیں، میر سرفراز بگٹی نے آگاہ کیا کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان کے طبی شعبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے قابل عمل پالیسیاں مرتب کی جا رہی ہیں، صوبائی بجٹ میں بھی تعلیم وصحت کے لئے غیر معمولی وسائل مختص کیے جا رہے ہیں، صوبائی حکومت نے آئندہ دو سالوں کے دوران تیس ہزار جوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے اس کے علاوہ بیروزگار گریجویٹس کو بلا سود قرضے فراہم کر کے کاروبار کے لئے موزوں معاونت فراہم کریں گے میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کو بتایا کہ گوادر کے ماہی گیروں کی بہبود کیلئے بھی غیر معمولی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں پاک ایران بارڈر پر ایرانی زائرین کی سیکورٹی اور انہیں سہولیات کی فراہمی کیلئے صوبائی حکومت نے متعلقہ محکموں اور انتظامی افسران کو ہدایات جاری کر دی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوام نے منتخب صوبائی حکومت سے جو توقعات وابستہ کر رکھی ہیں اس پر پورا اترنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری کی رہنمائی میں صوبائی حکومت صوبے سے پسماندگی کے خاتمے اور عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کیلئے بھرپور اقدامات اٹھائے گی، صدر مملکت کی زیر صدارت منعقد ہونے والے اجلاس میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء لانگو، گوادر سے منتخب رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز جمعرات، 20 جون 2024ء بمطابق 13 ذی الحجہ 1445ھ | شمارہ نمبر 168

بجلی چوری کے تدارک کیلئے ٹاسک فورس تشکیل دینگے میر سرفراز بگٹی

بجلی چوری پر ہر صورت قابو پانا ہوگا، زراعت سے بلوچستان کے ہزاروں خاندانوں کا روزگار وابستہ ہے

آئندہ بجٹ میں ترقیاتی منصوبے عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہوں گے وسائل کا ضیاع نہیں ہونے دیں گے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سولرائزیشن سے متعلق زیر التوا امور کو نمٹانے اور بجلی چوری کے تدارک کے لئے ٹاسک فورس تشکیل دیں گے بجلی چوری پر ہر صورت قابو پانا ہوگا زراعت سے بلوچستان کے ہزاروں خاندانوں کا روزگار وابستہ ہے زرعی شعبے کی ترقی اور درپیش مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں عید کے تیسرے روز صوبائی وزرا، اراکین اسمبلی،

بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

آفیسرز، قبائلی عمائدین اور عوامی وفود کی ملاقات کے دوران کیا ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزرا میر شعیب نوشیروانی، حاجی علی مدد جتک، سلیم کھوسہ، راحیلہ حمید خان درانی، بخت محمد کاکڑ، حاجی محمد خان لہڑی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، سردار خالد ترین، شیر خان ناصر، ایڈووکیٹ جنرل آصف علی ریکی، سیکرٹریز حکومت بلوچستان عبدالرحمن بزدار، لعل جان جعفر، محمد طیب لہڑی، ریٹائرڈ سیکرٹری محمد اکبر حریفال و دیگر شامل تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مشکل حالات میں متوازن بجٹ لانے کے لئے کوشاں ہیں تعلیم، صحت، ذرائع مواصلات، اور زراعت سمیت براہ راست عوامی وابستگی کے شعبوں کو اہمیت دی جارہی ہے آئندہ بجٹ میں ترقیاتی منصوبے عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہوں گے وسائل کا ضیاع نہیں ہونے دیں گے صرف قابل عمل اجتماعی منصوبے بجٹ کا حصہ ہوں گے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں طبی سہولیات کو بہتر بنا کر غریب لوگوں کو ریلیف دینا ہماری ترجیح ہے نصیر آباد میں گمبٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے طرز و تعاون پر مبنی جدید لیور ٹرانسپلانٹ اسپتال قائم کیا جائے گا جس سے امراض جگر کی پیوند کاری مقامی سطح پر ہو سکے گی اور غریب لوگوں کو معیاری طبی سہولیات مفت میسر آسکیں گی۔

بیکڑ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عید کے روز قبائلی عمائدین اور عوامی وفود سے ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
جلد نمبر 31 بروز جمعۃ المبارک، 21 جون 2024ء بمطابق 14 ذی الحج 1445ھ شمارہ نمبر 169

تمام اسٹیک ہولڈرز کو صوبے کی ترقی کیلئے اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا، عوام کے تحفظ کیلئے فورسز کی استعداد کار میں اضافہ کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں خوشحالی اور امن سیاسی مذاکرات سے آئیگا

صدر زرداری

امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی استعداد کار بڑھانا ہوگی، دہشت گرد عناصر کو سزا دلانے کیلئے استغاثہ کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے، گوادر میں اجلاس سے خطاب

صوبے میں فروغ تعلیم کیلئے بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا تاریخی پروگرام شروع کیا گیا ہے، سرحدی علاقے کے لوگوں کو روزگار تلاش کرنے میں مدد کیلئے قابل قدر مہارتوں سے آراستہ کرنا ہوگا، وزیراعلیٰ اجلاس میں اظہار خیال

گوادر (آئی این پی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسداد دہشت گردی کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی

گوادر (خ، ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سرحدی علاقے کے لوگوں کو روزگار تلاش کرنے میں مدد کے لئے قابل قدر مہارتوں سے آراستہ

جانی ومالی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پولیس اور لیویز کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافہ کیا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں صدر مملکت

آسکیں، میر سرفراز بگٹی نے آگاہ کیا کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان کے طبی شعبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت جدید خطوط پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 188 | جمعۃ المبارک، 14 ذوالحج، 21 جون 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے اجتماعی کوششیں تیز کرنا ہونگی، سرفراز بگٹی

جرائم کے خاتمے کیلئے پولیس اور لیویز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے جس کے مثبت نتائج آئیں گے

سرحدی علاقوں کے لوگوں کو بیروزگاری سے بچانے کیلئے قابل قدر مہارتوں سے آراستہ کرنا ہوگا، گوادر میں اجلاس سے خطاب

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سرحدی علاقے کے لوگوں کو روزگار تلاش کرنے میں مدد کے لئے قابل قدر مہارتوں سے آراستہ کرنا ہوگا دہشت گردی، جرائم کے خاتمے اور عوام کے جانی و مالی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پولیس اور لیویز کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافہ کیا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں صدر مملکت آصف علی زرداری کی زیر صدارت امن وامان (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر زراعت میر علی مدد جتک ملاقات کر رہے ہیں

اور بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو بلوچستان کی ترقی کے لئے قومی اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا، دہشت گردی کی عفریت سے نمٹنے کیلئے اجتماعی کوشش تیز کرنے کی ضرورت ہے، وزیر اعلیٰ نے صدر مملکت کی بلوچستان پر خصوصی توجہ اور دوروں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ صدر آصف علی زرداری کے بارہا دوروں سے بلوچستان کے عوام کو اپنائیت کا احساس ہورہا ہے ان کی بلوچستان اور یہاں کے عوام سے محبت کو اہلیان بلوچستان قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صوبے کی ترقی کے لئے مرتب کردہ حکمت عملی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں فروغ تعلیم کے لئے بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا تاریخی پروگرام شروع کیا گیا ہے جس میں اقلیتوں سمیت تمام طبقات کے لئے کوٹہ مختص کیا گیا ہے تاکہ پسماندہ طبقات کو تعلیمی ترقی کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع میسر آسکیں، میر سرفراز بگٹی نے آگاہ کیا کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان کے طبی شعبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے قابل عمل پالیسیاں مرتب کی جارہی ہیں، صوبائی بجٹ میں بھی تعلیم وصحت کے لیے غیر معمولی وسائل مختص کیے جارہے ہیں، صوبائی حکومت نے آئندہ دو سالوں کے دوران تیس ہزار جوانوں کو ہنر مند بناکر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے اس کے علاوہ بیروزگار گریجویٹس کو بلاسود قرضے فراہم کرکے کاروبار کے لیے موزوں معاونت فراہم کریں گے میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کو بتایا کہ گوادر کے ماہی گیروں کی بہبود کیلئے بھی غیر معمولی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں پاک ایران بارڈر پر زائرین کی سیکورٹی اور انہیں سہولیات کی فراہمی کے لئے صوبائی حکومت نے متعلقہ محکموں اور انتظامی افسران کو ہدایات جاری کردی ہیں، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوام نے منتخب صوبائی حکومت سے جو توقعات وابستہ کررکھی ہیں اس پر پورا اترنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری کی رہنمائی میں صوبائی حکومت صوبے سے پسماندگی کے خاتمے اور عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے بھرپور اقدامات اٹھائے گی، صدر مملکت کی زیر صدارت منعقد ہونے والے اجلاس میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء لانگو، گوادر سے منتخب رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 23 | جمعہ 21 جون 2024ء بمطابق 15 ذی الحج 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 167

بلوچستان میں دہشتگردی کے تدارک کیلئے موثر اقدامات کی ضرورت ہے، صدر زرداری

بلوچستان میں انسداد دہشت گردی کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ضروری ہے، بلوچستان میں قابل پولیس افسران تعینات کرنا ہوں گے اور بلوچستان میں دہشت گردی کا موثر مقابلہ کرنے کیلئے استغاثہ کا طریقہ کار بہتر بنانا ہوگا، آصف زرداری

دہشت گردی، جرائم کے خاتمے اور عوام کے جانی و مالی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پولیس اور لیویز کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافہ کیا جارہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا ... میں اظہار خیال

گوادر (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے، بلوچستان میں اہل افسران تعینات کرنے اور بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کا موثر مقابلہ کرنے کے لیے پراسیکیوشن میکانزم کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ایوان صدر کے (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو گوادر میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری کی زیر صدارت بلوچستان میں سیکورٹی، امن وامان کی صورتحال سے متعلق اجلاس میں وزیر داخلہ محسن رضا نقوی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی شرکت ایم این اے ملک شاہ گورگیج، وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان سمیت اعلیٰ سول وعسکری حکام نے شرکت کی۔ صدر مملکت نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانا ہوگی، بلوچستان میں قابل پولیس افسران تعینات کرنا ہوں گے اور بلوچستان میں دہشت گردی کا موثر مقابلہ کرنے کیلئے استغاثہ کا طریقہ کار بہتر بنانا ہوگا۔ اجلاس میں صدر مملکت کو صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں دہشت گردی کا کامیابی سے مقابلہ کرنے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ صوبائی حکومت نے بلوچستان میں سیکیورٹی اور امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے ٹارگٹڈ لائحہ عمل اپنایا ہے، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اقدامات کے نتیجے میں صوبے میں سیکیورٹی کی صورتحال میں بہتری آئی ہے، صوبائی حکومت چینی اور غیر ملکی شہریوں کو فول پروف سیکیورٹی فراہم کرنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ صدر مملکت نے صوبائی حکومت کی کوششوں، دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے اداروں کی قربانیوں کو سراہا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کو سزا دلانے کیلئے استغاثہ کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شہداء کے لواحقین کے معاوضے میں اضافہ کرکے باقی صوبوں کے برابر لایا جائے، بلوچستان میں قابل اور بہادر پولیس اہلکار تعینات کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ قابل افسران صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوں گے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ زائرین کی حفاظت یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر مملکت نے بلوچستان کی سماجی واقتصادی حالت بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کو ہنر سکھانے کی ضرورت ہے، زیادہ تربیت یافتہ انسانی وسائل کی تیاری کیلئے تربیتی اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے، افرادی قوت کو غیر ملکی زبانیں سکھانے سے انہیں بیرونی ممالک میں ملازمتیں تلاش کرنے میں مدد ملے گی۔ صدر مملکت نے کہا کہ بلوچستان میں ماہی گیری کے پائیدار طریقے فروغ دینا ہوں گے، بلوچستان میں ماہی گیری کی صنعت کے فروغ کیلئے ماہی گیروں کو سرمایہ اور آلات فراہم کرنے کی ضرورت ہے، غیر قانونی ماہی گیری کے جالوں کی تیاری روکنا ہوگی۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ سیاسی مذاکرات سے بلوچستان میں خوشحالی، ترقی اور امن آئے گا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گوادر کا دورہ کرنے پر صدر مملکت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ صدر کے دورے سے بلوچستان کے عوام کو اپنائیت کا احساس ملے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس اور لیویز کی استعداد کار میں اضافہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرحدی علاقے کے لوگوں کو روزگار تلاش کرنے میں مدد کیلئے قابل قدر مہارتوں سے آراستہ کرنا ہوگا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو بلوچستان کی ترقی کے لیے قومی اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا، دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اجتماعی کوششیں کرنے کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں صوبے کی غذائی ضروریات پوری کرنے کیلئے کچھی کینال منصوبے کو مکمل کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سرحدی علاقے کے لوگوں کو روزگار تلاش کرنے میں مدد کے لئے قابل قدر مہارتوں سے آراستہ کرنا ہوگا دہشت گردی، جرائم کے خاتمے اور عوام کے جانی و مالی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پولیس اور لیویز کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافہ کیا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

صدر مملکت آصف علی زرداری کی زیر صدارت امن وامان اور بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو بلوچستان کی ترقی کے لئے قومی اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا، دہشت گردی کی عفریت سے نمٹنے کیلئے اجتماعی کوشش تیز کرنے کی ضرورت ہے، وزیر اعلیٰ نے صدر مملکت کی بلوچستان پر خصوصی توجہ اور دوروں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ صدر آصف علی زرداری کے بار ہا دوروں سے بلوچستان کے عوام کو اپنائیت کا احساس ہو رہا ہے ان کی بلوچستان اور یہاں کے عوام سے محبت کو اہلیان بلوچستان قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صوبے کی ترقی کے لئے مرتب کردہ حکمت عملی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں فروغ تعلیم کے لئے بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا تاریخی پروگرام شروع کیا گیا ہے جس میں اقلیتوں سمیت تمام طبقات کے لئے کوٹہ مختص کیا گیا ہے تاکہ پسماندہ طبقات کو تعلیمی ترقی کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع میسر آسکیں، میر سرفراز بگٹی نے آگاہ کیا کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان کے طبی شعبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے قابل عمل پالیسیاں مرتب کی جارہی ہیں، صوبائی بجٹ میں بھی تعلیم وصحت کے لیے غیر معمولی وسائل مختص کیے جارہے ہیں، صوبائی حکومت نے آئندہ دو سالوں کے دوران تیس ہزار جوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے اس کے علاوہ بیروزگار کریجویٹس کو بلاسود قرضے فراہم کرکے کاروبار کے لیے موزوں معاونت فراہم کریں گے میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کو بتایا کہ گوادر کے ماہی گیروں کی بہبود کیلئے بھی غیر معمولی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں پاک ایران بارڈر پر ایرانی زائرین کی سیکورٹی اور انہیں سہولیات کی فراہمی کے لئے صوبائی حکومت نے متعلقہ محکموں اور انتظامی افسران کو ہدایات جاری کردی ہیں، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوام نے منتخب صوبائی حکومت سے جو توقعات وابستہ کر رکھی ہیں اس پر پورا اترنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری کی رہنمائی میں صوبائی حکومت صوبے سے پسماندگی کے خاتمے اور عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے بھرپور اقدامات اٹھائے گی، صدر مملکت کی زیر صدارت منعقد ہونے والے اجلاس میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا لانگو، گوادر سے منتخب رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Dated:

Page No. 9

روزنامہ آزادی (5) بروز جمعہ 21 جون 2024ء

بجلی چوری کے تدارک کیلئے ٹاسک فورس تشکیل دینگے، سرفراز بگٹی

سولرائزیشن سے متعلق زیر التواء امور کو جلد نمٹایا جائیگا، زرعی شعبے کی ترقی اور درپیش مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں

آئندہ بجٹ میں نصیر آباد میں گمبٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے طرز و تعاون پر مبنی جدید لیور ٹرانسپلانٹ اسپتال قائم کیا جائے گا، صوبائی وزراء سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سولرائزیشن سے متعلق زیرالتواء امور کو نمٹانے اور بجلی چوری کے تدارک کے لئے ٹاسک فورس تشکیل دیں گے بجلی چوری پر ہر صورت قابو پانا ہوگا زراعت سے بلوچستان کے ہزاروں خاندانوں کا روزگار وابستہ ہے زرعی شعبے کی ترقی اور درپیش مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں عید کے تیسرے روز صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، آفیسرز، قبائلی عمائدین اور عوامی وفود کی ملاقات کے دوران کیا ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزراء میر شعیب نوشیروانی، حاجی علی مدد جتک، سلیم کھوسہ، راحیلہ حمید خان درانی، بخت محمد کاکڑ، حاجی محمد خان لہڑی، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند، سردار خالد ترین، شیر خان ناصر، ایڈووکیٹ جنرل آصف علی ریکی، سیکریٹری حکومت بلوچستان عبدالرحمن بزدار، لعل جان جعفر، محمد طیب لہڑی، ریٹائرڈ سیکریٹری محمد اکبر حریفال و دیگر شامل تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مشکل حالات میں متوازن بجٹ لانے کے لئے کوشاں ہیں تعلیم، صحت، ذرائع مواصلات، اور زراعت سمیت براہ راست عوامی وابستگی کے شعبوں کو اہمیت دی جارہی ہے آئندہ بجٹ میں ترقیاتی منصوبے عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہوں گے وسائل کا ضیاع نہیں ہونے دیں گے صرف قابل عمل اجتماعی (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 5 پر)

منصوبے بجٹ کا حصہ ہوں گے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں طبی سہولیات کو بہتر بنا کر غریب لوگوں کو ریلیف دینا ہماری ترجیح ہے نصیر آباد میں گمبٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے طرز و تعاون پر مبنی جدید لیور ٹرانسپلانٹ اسپتال قائم کیا جائے گا جس سے امراض جگر کی پیوندکاری مقامی سطح پر ہو سکے گی اور غریب لوگوں کو معیاری طبی سہولیات مفت میسر آسکیں گی۔

بجٹ میں صحت و تعلیم کیلئے غیر معمولی وسائل مختص کیے جائینگے، وزیراعلیٰ بلوچستان

محدود دستیاب وسائل بھی بدعنوانیوں کی نظر ہو جاتے ہیں محکمے بہتر ہوں گے تب ہی عوام کی بہتری ہوگی ہر شعبے میں اصلاحات لارہے ہیں

سخت فیصلے لینے ہوں گے بجٹ میں عوام کی بہبود کو مدنظر رکھا جائے گا، گورننس کی بہتری سے عوامی مسائل کا حل ممکن ہے، وفود سے گفتگو

ہیکو (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صحت اور تعلیم کے لئے غیر معمولی وسائل مختص کئے جائیں گے گورننس کی بہتری سے عوامی مسائل کا حل ممکن ہے۔ یہ بات انہوں نے پاکستان ہاؤس ہیکو میں عوامی وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی، مقامی عمائدین اور عوام کی بڑی تعداد نے وزیراعلیٰ کو عید کی مبارکباد دی اور مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا کہ محدود دستیاب وسائل بھی بدعنوانیوں کی نظر ہو جاتے ہیں محکمے بہتر ہوں گے تب ہی عوام کی (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 5 پر)

بہتری ہوگی ہر شعبے میں اصلاحات لارہے ہیں

سخت فیصلے لینے ہوں گے بجٹ میں عوام کی بہبود کو مدنظر رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 جمعہ 21 جون 2024ء بمطابق 14 ذوالحجہ 1445ھ قیمت 20 روپے شمارہ 169

انسداد دہشتگردی کیلئے قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ضروری ہے آصف زرداری سرحدی علاقوں میں لوگوں کو روزگار کی فراہمی سب سے اہم مسئلہ ہے

سیاسی مذاکرات سے بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی آئیگی، صدر مملکت

بلوچستان کی ترقی کے لئے قومی اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

صدر آصف علی زرداری کی صدارت میں گوادر میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، ایم این اے ملک شاہ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو سمیت سول اور عسکری

بلوچستان میں دہشتگردی کا موثر مقابلہ کرنے کیلئے استغاثہ کا طریقہ کار بہتر بنانا ہوگا صدر مملکت کی ہدایت صدر زرداری کے بار بار دوروں سے بلوچستان کے عوام کو اپنائیت کا احساس ہورہا ہے، انکی رہنمائی سے عوامی مسائل پر قابو پالیں گے، اجلاس سے وزیراعلیٰ

گوادر (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے، بلوچستان میں اہل افسران تعینات کرنے اور بلوچستان میں دہشت گرد عناصر کا موثر مقابلہ کرنے کے لیے پراسیکیوشن میکانزم کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو گوادر میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری کی زیر صدارت بلوچستان میں سیکورٹی، امن وامان کی صورتحال سے متعلق اجلاس میں وزیر داخلہ محسن رضا نقوی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی شرکت ایم این اے ملک شاہ گورگیج، وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان سمیت اعلیٰ سول وعسکری حکام نے شرکت کی۔ صدر مملکت نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانا ہوگی، بلوچستان میں قابل پولیس افسران تعینات کرنا ہوں گے اور بلوچستان میں دہشت گردی کا موثر مقابلہ کرنے کیلئے استغاثہ کا طریقہ کار بہتر بنانا ہوگا۔ اجلاس میں صدر مملکت کو صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں دہشت گردی کا کامیابی سے مقابلہ کرنے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ صوبائی حکومت نے بلوچستان میں سیکیورٹی اور امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے ٹارگٹڈ لائحہ عمل اپنایا ہے، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اقدامات کے نتیجے میں صوبے میں سیکیورٹی کی صورتحال میں بہتری آئی ہے، صوبائی حکومت چینی اور غیر ملکی شہریوں کو فول پروف سیکیورٹی فراہم کرنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ صدر مملکت نے صوبائی حکومت کی کوششوں، دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے اداروں کی قربانیوں کو سراہا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کو سزا دلانے کیلئے استغاثہ کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شہداء کے لواحقین کے معاوضے میں اضافہ کر کے باقی صوبوں کے برابر لایا جائے، بلوچستان میں قابل اور بہادر پولیس اہلکار تعینات کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ قابل افسران صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوں گے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ زائرین کی

کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کو ہنر سکھانے کی ضرورت ہے، زیادہ تربیت یافتہ انسانی وسائل کی تیاری کیلئے تربیتی اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے، افرادی قوت کو غیر ملکی زبانیں سکھانے سے انہیں بیرونی [illegible] میں ملازمتیں تلاش کرنے میں مدد ملے گی۔ صدر مملکت نے کہا کہ بلوچستان میں ماہی گیری کے پائیدار طریقے فروغ دینا ہوں گے، بلوچستان میں ماہی گیری کی صنعت کے فروغ کیلئے ماہی گیروں کو سرمایہ اور آلات فراہم کرنے کی ضرورت ہے، غیر قانونی ماہی گیری کے جالوں کی تیاری روکنا ہوگی۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ سیاسی مذاکرات سے بلوچستان میں خوشحالی، ترقی اور امن آئے گا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے گوادر کا دورہ کرنے پر صدر مملکت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ صدر کے دورے سے بلوچستان کے عوام کو اپنائیت کا احساس ملے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس اور لیویز کی استعداد کار میں اضافہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرحدی علاقے کے لوگوں کو روزگار تلاش کرنے میں مدد کیلئے قابل قدر مہارتوں سے آراستہ کرنا ہوگا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو بلوچستان کی ترقی کے لیے قومی اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا، دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اجتماعی کوششیں کرنے کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں صوبے کی غذائی ضروریات پوری کرنے کیلئے کچھی کینال منصوبے کو مکمل کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔

گوادر (ان لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سرحدی علاقے کے لوگوں کو روزگار تلاش کرنے میں مدد کے لئے قابل قدر مہارتوں سے آراستہ کرنا ہوگا دہشت گردی، جرائم کے خاتمے اور عوام کے جانی ومالی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پولیس اور لیویز کی پیشہ وارانہ استعداد کار میں اضافہ کیا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں صدر مملکت آصف علی زرداری کی زیر صدارت امن وامان اور بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو بلوچستان کی ترقی کے لئے قومی اتفاق رائے پیدا کرنا ہوگا، دہشت گردی کی عفریت سے نمٹنے کیلئے اجتماعی کوشش تیز کرنے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ نے صدر مملکت کی بلوچستان پر خصوصی توجہ اور دوروں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ صدر آصف علی زرداری کے بارہا دوروں سے بلوچستان کے عوام کو اپنائیت کا احساس ہورہا ہے ان کی بلوچستان اور یہاں کے عوام سے محبت کو اہلیان بلوچستان قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے صوبے کی ترقی کے لئے مرتب کردہ حکمت عملی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں فروغ تعلیم کے لئے بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا تاریخی پروگرام شروع کیا گیا ہے جس میں اقلیتوں سمیت تمام طبقات کے لئے کوٹہ مختص کیا گیا ہے تاکہ پسماندہ طبقات کو تعلیمی ترقی کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع میسر آسکیں، میر سرفراز بگٹی نے آگاہ کیا کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان کے طبی شعبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے قابل عمل پالیسیاں مرتب کی جارہی ہیں، صوبائی بجٹ میں بھی تعلیم وصحت کے لیے غیر معمولی وسائل مختص کئے جارہے ہیں، صوبائی حکومت نے آئندہ دو سالوں کے دوران میں ہزار جوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے اس کے علاوہ بیروزگار گریجویٹس کو بلاسود قرضے فراہم کرکے کاروبار کے لیے موزوں معاونت فراہم کریں گے میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کو بتایا کہ گوادر کے ماہی گیروں کی بہبود کیلئے بھی غیر معمولی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں پاک ایران بارڈر پر ایرانی زائرین کی سیکورٹی اور انہیں سہولیات کی فراہمی کے لئے صوبائی حکومت نے متعلقہ محکموں اور انتظامی افسران کو ہدایات جاری کردی ہیں، وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوام نے منتخب صوبائی حکومت سے جو توقعات وابستہ کررکھی ہیں اس پر پورا اترنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری کی رہنمائی میں صوبائی حکومت صوبے سے پسماندگی کے خاتمے اور عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے بھرپور اقدامات اٹھائے گی، صدر مملکت کی زیر صدارت منعقد ہونے والے اجلاس میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا لانگو، گوادر سے منتخب رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 21 JUN 2024 Page No. 12

صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک سے ریاض شاہوانی ملاقات کر رہے ہیں

مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی کا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیر اہتمام سیمینار کے شرکاء کے ہمراہ گروپ

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر شاہد رند زخمی مریض غلام مصطفیٰ کے ورثاء کو امدادی رقم دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 Dated: 21 JUN 2024 Page No. 12

WADAR: President Asif Ali Zardari exchanging views with Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti on Thursday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

13

Balochistan Express

June 21, 2024. Quetta

Bugti emphasizes skill development and security in border areas

By Our Correspondent

GWADAR: Chief Minister of Balochistan Sarfaraz Bugti has said that equipping people in border areas with valuable skills is essential for employment.

He emphasized increasing the professional capabilities of police and Levies personnel to ensure the eradication of terrorism and crimes, and to guarantee the safety of lives and property of the public.

He expressed these views during a meeting chaired by President Asif Ali Zardari on the law and order situation and development projects in Balochistan and appreciated President Zardari's affection for Balochistan and its people.

The Chief Minister underscored the provincial government's commitment to practical measures for Balochistan's development, highlighting the launch of the historic Benazir Bhutto Scholarship Program to promote education, with quotas reserved for all classes including minorities, aiming to provide educational opportunities for disadvantaged groups.

He also mentioned policy initiatives under the guidance of Pakistan People's Party Chairman Bilawal Bhutto to modernize medical facilities in Balochistan through public-private partnerships, and highlighted significant allocations in the provincial budget for education and health.

Furthermore, he outlined plans to skill thirty thousand youth in the next two years for overseas employment, and to support unemployed graduates with interest-free loans for suitable business ventures. Sarfaraz Bugti also mentioned extraordinary measures for the welfare of fishermen in Gwadar and directives to ensure security and facilities for visitors at the Pakistan-Iran border.

He assured that all available resources will be utilized to fulfill public expectations from the elected provincial government, aiming to eliminate dissatisfaction and elevate the standard of living in the province under the guidance of President Asif Ali Zardari.

The meeting was attended by Federal Interior Minister Mohsin Naqvi, Balochistan Minister for Home and Tribal Affairs Mir Ziaullah Langove, National Assembly member from Gwadar Malik Shah Gurgaij, Provincial Assembly member Maulana Hidayat-ur-Rehman, Additional Chief Secretary Home Zahid Saleem, and Inspector General Police Balochistan Abdul Khaliq Sheikh, among other senior officials.

President Asif Ali Zardari chairing a meeting on the security and law and order situation of Balochistan in Gwadar.

CamScanner

گوادر، صدر مملکت آصف علی زرداری بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

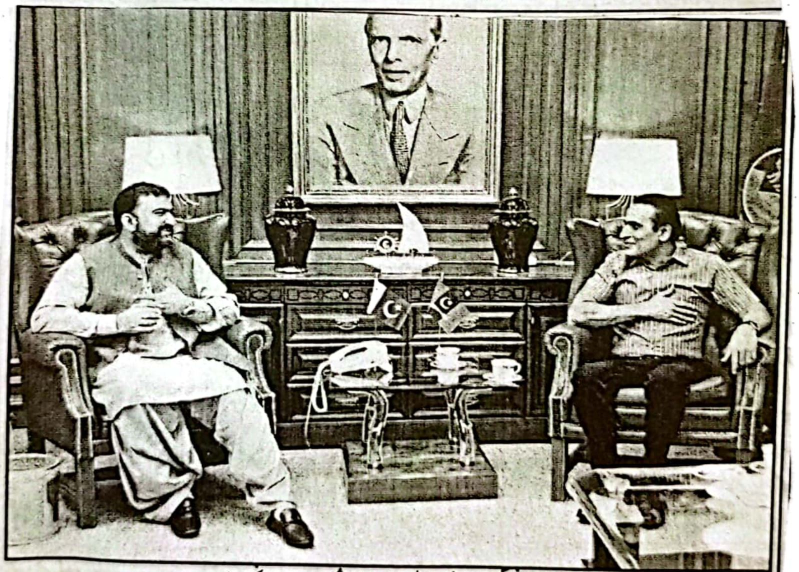

وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ ملاقات پر عید کی مبارکباد دے رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 21 JUN 2024 Page No. 75

نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ سنجیدہ ہیں، سردار بابا عمرانی

30 ہزار نوجوانوں کو مہارت سکھانے اور روزگار کے لیے بیرون ملک بھیجا جائے گا، گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت صوبے میں بے روزگاری کے خاتمے کے لیے اپنے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ سنجیدہ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بابا ہاؤس میں عید ملنے والے مختلف اقوام سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر سے تیس ہزار نوجوانوں کو مہارت سکھانے اور روزگار کی فراہمی کے لیے بیرون ملک بھیجا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے نام سے دو سالہ اس پروجیکٹ میں 30 ہزار نوجوان مستفید ہو سکیں گے بلوچستان بھر میں لیبر کی رجسٹریشن کو مزید بڑھانے کے لیے عملی طور پر اقدامات کیے جا رہے ہیں 90 فیصد رجسٹریشن صرف حب سے کی گئی ہے ہماری بھرپور کوشش ہے کہ رجسٹریشن کے اس عمل کو بلوچستان بھر میں مزید تیز کیا جائے کان کنوں کی رجسٹریشن انتہائی اہمیت کی حامل ہے تاکہ حادثات کی صورت میں زخمیوں اور لواحقین کو حکومت کی جانب سے امداد کی فراہمی جلد یقینی بنایا جا سکے۔ نصیر آباد بلوچستان کا گرین بیلٹ ہے یہاں پر بھی لیبرز کی رجسٹریشن اور انہیں ہنر مندی کا کام سکھایا جائے گا تاکہ وہ باعزت طریقے سے اپنے گھر والوں کے لیے خود کفیل بن سکیں انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ گوادر میں 50 ہزار مزدور کام کر رہے ہیں جن کی رجسٹریشن وقت کی ضرورت ہے کیونکہ فنڈز سمیت دیگر تمام مراعات بھی رجسٹریشن کے ہی مطابق مہیا کی جاتی ہیں۔

سردار عبدالرحمان کھیتران کا نواب عبدالظاہر کاسی کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران نے نواب ارباب ظاہر کاسی کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی وفات سے پیدا ہونے والا خلاء تادیر پر نہیں ہو سکے گا۔

MASHRIQ QUETTA

پٹ فیڈر سے پانی کی چوری روکی جائے، صادق عمرانی

بڑے سائز کے پائپوں کے خلاف کاروائی کا سلسلہ تیز کیا جائے

ڈیرہ مراد جمالی (یو این اے) صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ پٹ فیڈر کینال اور کھیر تھر کینال میں پانی کے بہا میں بہتری لانے سمیت کینالز کے ذیلی شاخوں کے ٹیل تک پانی فراہم کردیا ہے کینالز سے پانی کی چوری کسی صورت برداشت نہیں کریں گے زمیندار اپنے منظور شدہ سائز کے مطابق پائپ لگا کر پانی حاصل کریں۔.........

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

بڑی سائز کے پائپوں کے خلاف کاروائی کا سلسلہ جاری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عید کے موقع پر عمرانی ہاس ڈیرہ مراد جمالی میں ملنے والے وفود اور صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ ہمیں حلقہ انتخاب کے لوگوں کے مسائل اور مشکلات کے متعلق بخوبی علم ہے ان شاءاللہ ہماری بھرپور کوشش ہوگی کہ ان مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے تعلیمی اداروں میں بہتری لانے اور نئی تعلیمی درسگاہوں کا قیام لانا وقت کی ضرورت بن چکا ہے کیونکہ علم کی بدولت ہی علاقے سے جہالت کی تاریکی کو ختم کیا جا سکتا ہے ہماری بھرپور کوشش ہوگی کہ ترجیحی بنیادوں پر حلقہ انتخاب کے تعلیمی اداروں میں بہتری لائی جا سکے اس کے ساتھ ساتھ صحت کے شعبے میں بہتری لانے اور عوام کے دیگر بنیادی مسائل کو حل کرنے پر خصوصی توجہ مبذول کی جائے گی ہم سے جو عوام نے امیدیں وابستہ کر رکھی ہیں ان شاءاللہ ہم اپنی تمام تر کاوشوں کو بروکار لا کر ان کے مسائل حل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔

CamScanner

شاہ زین بگٹی کی سیکورٹی: پنجاب میں خفیہ تھریٹ اسیسمنٹ رپورٹ لینے کا فیصلہ

دہشتگردوں اور بھارتی فوج پر تنقید کی وجہ سے دھمکیاں مل رہی ہیں، شاہ زین کی پنجاب حکومت کو درخواست

فوری طور پر کوئی خطرہ نظر نہیں آیا، پنجاب حکومت سیکورٹی دینا چاہے تو اعتراض نہیں، ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کمیٹی

لاہور (آصف محمود بٹ) پنجاب حکومت نے سابق وفاقی وزیر اور جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ شاہ زین بگٹی کو پنجاب میں پولیس سیکورٹی کی فراہمی صوبائی انٹیلی جنس کمیٹی کی تھریٹ اسیسمنٹ رپورٹ سے مشروط کر دی ہے۔ "جنگ" کو ملنے والی دستاویزات کے مطابق شاہ زین بگٹی نے پنجاب حکومت کو درخواست دی تھی کہ اپنے مختلف بیانات اور انٹرویوز میں پاکستان میں مختلف کاروائیوں میں ملوث دہشت گردوں اور بھارتی فوج کی طرف مقبوضہ کشمیر میں کیے جانے والے مظالم پر سخت تنقید کرنے کی وجہ سے انہیں مختلف ذرائع سے دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ کمیٹی نے اپنی سفارشات میں کہا کہ فوری طور پر شاہ زین بگٹی کو کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں تاہم اگر پنجاب حکومت انہیں سیکورٹی فراہم کرنا چاہے تو ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کمیٹی کو کوئی اعتراض نہیں۔ شاہ زین بگٹی نے اپنی درخواست میں کہا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے بچنے کے لئے انہیں پنجاب میں ان کی نقل وحمل کے دوران سیکورٹی فراہم کی جائے۔ شاہ زین بگٹی کی درخواست پر ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کمیٹی لاہور کا اجلاس طلب کیا گیا جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر لاہور رافعہ حیدر نے کی جبکہ آئی ایس آئی، ایم آئی، آئی بی اور اسپیشل برانچ کے نمائندے بطور ممبر اجلاس میں شریک ہوئے ان سفارشات کے بعد شاہ زین بگٹی کی سیکورٹی کا معاملہ صوبائی انٹیلی جنس کمیٹی کے سامنے رکھا گیا جس میں آئی جی پنجاب، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی، جوائنٹ ڈی جی آئی بی کے علاوہ آئی ایس آئی اور ایم آئی کے سیکٹر کمانڈر شریک ہوئے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شاہ زین بگٹی کی درخواست کے مطابق ان کو لاحق سیکورٹی خطرات کی صوبائی سطح پر خفیہ اداروں سے تازہ تھریٹ اسیسمنٹ کروائی جائے اور اس حوالے سے سفارشات محکمہ داخلہ پنجاب کے ذریعے صوبائی انٹیلی جنس کمیٹی کے اجلاس میں پیش کی جائیں۔

بلوچستان کا 850 ارب روپے سے زائد کا بجٹ آج پیش کیا جائیگا

پی ایس ڈی پی 180 ارب ہوگا، تنخواہوں میں 20 تا 25 فیصد اضافے کا امکان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کا آئندہ مالی سال کا 850 ارب روپے سے زائد کا بجٹ آج پیش کیا جائے گا، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی 2024-25 کا بجٹ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پیش کریں گے۔ ذرائع کے مطابق آئندہ مالی سال کے 850 ارب روپے سے زائد کے بجٹ میں پی ایس ڈی پی 180 ارب روپے سے زائد ہونے کا امکان ہے، بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں گریڈ ایک سے 16 تک 25 جبکہ گریڈ 17 سے زائد کے لئے 20 فیصد اضافے کا امکان ہے، بجٹ میں زرعی ٹیوب ویلوں کو سولر پر منتقل کرنے کے لئے 10 ارب روپے رکھے جائیں گے، صحت کے لئے 10 فیصد بجٹ، نصیر آباد ڈویژن میں گمبٹ اسپتال کی طرز پر اسپتال، کوئٹہ میں این آئی سی وی ڈی کی طرز پر اسپتال قائم، لوکل کونسل گرانٹ 16 ارب سے بڑھا کر 35 ارب روپے کیے جانے کا امکان ہے۔ جامعات کی گرانٹ 5 ارب، بینظیر اسکالرشپ پروگرام کے تحت سائنس ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے شعبوں میں پی ایچ ڈی کرنے والوں کو وظیفہ دینے، اسکولوں سے باہر بچوں کو اسکولوں میں داخل کرانے کے لئے 2 ارب روپے رکھے جانے کا امکان ہے۔

قیدیوں کی سہولیات کیلئے بہتر اقدامات کیے' آئی جی جیل خانہ جات

سوشل میڈیا پر پروپیگنڈا بے بنیاد ہے' کوئٹہ جیل میں عید کے موقع پر قیدیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان شجاع احمد کاسی نے کہا ہے کہ جیلوں میں تمام سہولیات کی فراہمی کیلئے بہتر اقدامات کئے ہیں فرائض میں غفلت برتنے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی ہوگی انہوں نے کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل میں قیدیوں سے عید پر گفتگو کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر بے بنیاد پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے جیلوں میں عملے کا رویہ بہت بہتر ہے قیدیوں کے مسائل بھی فوری طور پر حل کیے جاتے ہیں قیدی بھی معاشرے کا حصہ ہے ان کی جیلوں میں اصلاح کی جاتی ہے عید کی خوشیوں میں بھی انہیں شامل کیا جاتا ہے ملاقاتوں کیلئے بھی بہتر انتظامات کئے جاتے ہیں آئی جی نے کھانے چیک کرنے کے ساتھ جیل کے مختلف حصوں کا دورہ بھی کیا اس موقع پر ڈپٹی جیل سپرینٹنڈنٹ نصیب اللہ ناصر' پی ایس آئی جی جیل اسد خان سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

حکومت ایران سے مکران آنیوالی بجلی کی فراہمی یقینی بنائے، سینیٹر عبدالقادر

عوام کی تکالیف کا فوری احساس کرنا ہوگا، عدم ادائیگی اور دیگر مسائل حل کئے جائیں، چیئرمین قائمہ کمیٹی

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے پیٹرولیم و ریسورسز سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ ایران سے مکران آنے والی ایک ٹرانسمیشن لائن سے بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی، ایران سے مکران آنے والی ایک ٹرانسمیشن لائن سے بجلی کی فراہمی معطل جبکہ دوسری ٹرانسمیشن لائن سے 20 میگا واٹ بجلی فراہم کی جارہی ہے، اس وقت شدید گرمی کی وجہ سے گوادر اور مکران ریجن میں درجہ حرارت 47 سے 51 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ چکا ہے، حکومت بلوچستان کے عوام کی تکالیف کا فوری احساس کرتے ہوئے بجلی کی بحالی کو ہر صورت ممکن بنائے۔ اسلام آباد سے جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ ماہ بھی گوادر اور مکران ریجن کے لئے ایران سے آنے والی بجلی معطل کر دی گئی تھی جس وجہ سے ہم نے حکومت پاکستان کی توجہ اس عوامی سنجیدہ مسئلے کے حل کی جانب مبذول کروائی تھی، حکومت پاکستان گوادر اور مکران ریجن کے عوام کی آسانی کیلئے ایران سے بجلی کی متواتر فراہمی یقینی بنائے تاکہ عوام کے مسائل میں خاطر خواہ کمی واقع ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے تعطل کے ساتھ ہی کاروبار زندگی بھی معطل ہو جاتے ہیں، وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو اس صورتحال کا فوری طور پر نوٹس لینا ہوگا، عدم ادائیگی اور تیکنیکی نقائص کی صورت میں فوری طور پر درپیش مسائل حل کیے جائیں۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی نے کہا کہ دوسرے ممالک میں بجلی اور گیس کی سپلائی میں تعطل کا تصور بھی نہیں کیا جاتا، حکومت پاکستان کو ہمسایہ ملک ایران کے ساتھ اپنے لین دین کے معاملات کو سلجھانے کی کوشش کرنا ہوگی تاکہ بجلی کا تعطل پیدا نہ ہو۔ جس طرح عوام کو بجلی اور گیس کے بلوں کی ادائیگی ہر صورت کرنا ہوتی ہے اسی طرح حکومت کو بھی دوسرے ملکوں سے حاصل کردہ سہولیات کی ادائیگی بروقت کرنا ہوتی ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ حکومت ملک کے کچھ علاقوں کے صارفین سے بلوں کی وصولی میں بھی ناکام رہی ہے اور خود بھی ایران کو بجلی کی مد میں بروقت ادائیگی میں کامیاب نہیں ہو رہی، دونوں صورتوں میں ملک میں بحرانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور عوام ایک ناقابل برداشت اذیت میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

وفاقی محتسب کے حکم پر رخسانہ احمد کو بینیولینٹ فنڈ کی ادئیگی

درخواست گزار نے رقم ملنے پر وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں کوئٹہ کے رہائشی درخواست گزار خاتون رخسانہ احمد نے درخواست دائر کی تھی کے انکے شوہر ایک وفاقی محکمے میں ملازمت کرتے تھے جن کی وفات کے بعد انکے بینیولینٹ فنڈ کے 1 لاکھ 44 ہزار روپے کی رقم درخواست گزار کو ملنی تھی پر متعلقہ محکمے کی جانب سے تاخیر کی جاتی رہی۔ درخواست گزار کا مزید کہنا تھا......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

کہ انہوں نے اس سلسلے میں کئی بار متعلقہ محکمے سے رابطہ کیا اور دفتر کے چکر بھی لگائے مگر انکی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ بالآخر مجبور ہو کر انہوں نے انصاف کے حصول کی خاطر وفاقی محتسب کے ادارے میں درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی ریجنل آفس کوئٹہ کے عملے نے انکوائری کا اغاز کیا۔ اور متعلقہ محکمے کے عملے کو طلب کر کے جواب مانگا۔ متعلقہ محکمہ جواز پیش کرنے میں ناکام رہا۔

ترجمان بلوچستان حکومت کی ٹراما سینٹر میں نوجوان کی عیادت

وزیر اعلی نے ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے

شاہد رند نے وزیر اعلی بلوچستان کی جانب دی گئی امدادی رقم حوالے کر دی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے جمعرات کو سول اسپتال ٹراما سینٹر کا دورہ کیا اور کواری روڈ......... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

پر حادثے کے شکار نوجوان غلام مصطفیٰ کی عیادت کی شاہد رند نے وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے زخمی نوجوان کی صحت یابی کیلئے دعا اور نیک خواہشات کا پیغام پہنچایا اور نوجوان کے ورثا کو بتایا کہ وزیر اعلی نے محکمہ صحت کے حکام کو زخمی جوان کے علاج معالجے کے لئے ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے

INTEKHAB QUETTA

نصیر آباد میں بند سکول کھولنے کے لئے 80 لاکھ روپے جمع ہو گئے

عبدالغفور لہڑی نے 10 لاکھ روپے دیئے، اساتذہ کی کمی کے باعث بند تھے، 77 تعینات

نصیر آباد (آئی این پی) نصیر آباد میں بند اسکولز کھولنے و درس وتدریس کی تفصیلات سامنے آ گئیں ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کی کاوشوں کی بدولت 80 لاکھ روپے جمع ہو گئے، 77 کانٹریکٹ ٹیچرز کو عید سے قبل 3 ماہ کی تنخواہیں ادا کر دی گئیں مخیر حضرات میں سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی 10 لاکھ روپے عطیہ دے کر پہلے نمبر پر رہے، تعلیم دوست شخصیت ڈپٹی کمشنر نصیر آباد نے محترمہ بتول اسدی کی دن رات کی کوششیں رنگ لے آئیں جنہوں نے اساتذہ کی کمی کے باعث ضلع نصیر آباد میں بند ہونے والے 77 گورنمنٹ بوائز و گرلز اسکولز کھول کر 77 پرائیویٹ ٹیچرز کنٹریکٹ کی بنیاد پر تعینات کر کے درس وتدریس کا سلسلہ شروع کر دیا تھا۔ ٹیچرز کو تنخواہیں ادا کرنے کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر بتول اسدی نے نصیر آباد کے مخیر حضرات سے تعاون کی اپیل کی تھی جس پر تین ماہ کے عرصے میں 80 لاکھ روپے جمع ہو گئے ذرائع کے مطابق جن میں سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی 10 لاکھ روپے کے لگ بھگ عطیہ فراہم کر کے نصیر آباد کی سب سے زیادہ تعلیم دوست شخصیت کے طور پر سامنے آ گئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 21 JUN 2024 Page No. 18

اخبار فروشوں کیلئے بجٹ میں خصوصی اعلانات کئے جائیں، حاجی غازی

کوئٹہ (پ ر) انجمن فلاح و بہبود اخبار فروشاں بلوچستان کے صدر حاجی غازی خان سردار اللہ گل حاجی سعید احمد سردار شفیع محمد نکری مولا داد سید ضمیر شاہ ،شاہ جہاں بلوچ میر لیاقت لانگو عبدالمجید محمد اشرف حاجی برکت اور ریاض شاہوانی نے ایک بیان میں کوئٹہ پریس کلب کے سابق صدر و صحافی رضا الرحمٰن کا شکریہ ادا کیا جن کی کاوشوں سے مسلم ہینڈز انٹرنیشنل کے صوبائی ہیڈ ملک نعیم اور دیانت فاؤنڈیشن کی جانب سے مستحق اخبار فروشوں میں قربانی کا گوشت تقسیم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے مہنگائی کی چکی میں پسے ہوئے ہاکروں کی دادرسی ہوئی ہے، ان کا کہنا تھا کہ اکثر ہاکر مہنگائی کے باعث قربانی کی سعادت حاصل کرنے سے محروم رہے، انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی ہاکروں کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کئے جائیں گے۔ اخبار فروش رہنماؤں نے کہا کہ حکومتی سطح پر ہمیشہ ہاکروں کو نظر انداز کیا گیا لہذا اس کا تدارک کرتے ہوئے آج بجٹ میں ہاکروں کی فلاح و بہبود کیلئے خصوصی اعلانات کئے جائیں۔

سی پیک کے تعمیراتی منصوبوں میں بلوچستان کو نظر انداز کیا گیا، اسد بلوچ

نیشنل پارٹی ہمیشہ ترقیاتی منصوبوں کی راہ میں رکاوٹ بنی رہی ہے، لاء کالج کی افتتاحی تقریب سے خطاب

پنجگور (این این آئی) پنجگور بی این پی عوامی کے مرکزی صدر و رکن صوبائی اسمبلی میر اسد اللہ بلوچ نے لاء کالج پنجگور کا افتتاح کیا اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ سی پیک کا پہلا فیز جس کا معاہدہ 56 ارب ڈالر بیجنگ کے ساتھ ہوا تھا اس میں جو 25 ارب بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے ریلیز ہوئے تھے اس سے بلوچستان کو مکمل نظر انداز کیا گیا بلوچستان میں سی پیک کی رقم سے نہ سڑکیں بنی ہیں اور نہ ریلوے کا نظام بنایا گیا بلکہ تمام سیکٹر میں بلوچستان کو محروم رکھا گیا اسی طرح ریکوڈک کے سودے میں بھی بلوچستان کا حصہ اونٹ کے منہ میں زیرہ کے برابر رہا بلوچستان کے وسائل کو ہمیشہ پنجاب کی روشنیوں کو بڑھانے کے لیے خرچ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے ہمیشہ اجتماعی کاموں کے آگے رکاوٹ ڈالی۔ یہ لوٹ مار کے لیے آئے ہیں ماضی میں ان کو پنجگور کی ترقی کے لیے 4 ارب روپے ملے تھے یہ ان پیسوں سے پنجگور کی ترقی کے لیے ایک خشت بھی نہیں ڈال سکے۔ انہوں نے کہا کہ جہد و جہد کو نظریاتی و فکری طور پر استوار کر کے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ وی سی پنجگور نے یونیورسٹی کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا۔ یونیورسٹی کا نظم و نسق متاثر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کے نام پر مارشلا مسلط کیا گیا ہے حکومتوں کو ریموٹ کے ذریعے کنٹرول کیا جا رہا ہے پڑھا لکھا بلوچستان بی این پی عوامی کا خواب ہے۔

سمگلنگ کے نام پر روزگار کے مواقع ختم نہ کیے جائیں، محمود خان بادینی

ایرانی ایشیا خورد و نوش سامان کی محدود پیمانے پر نقل و حمل کی اجازت دی جائے

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین مشترکہ بلوچستان بس ٹرانسپورٹ فیڈریشن میر محمود خان بادینی نے گورنر بلوچستان ڈپٹی چیئرمین سینیٹ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ وزیر اعظم پاکستان سمیت دیگر تمام اعلیٰ متعلقہ حکام کو رخشان ....

بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

ڈویژن کے بارڈری اضلاع کے بے روزگار نوجوانوں اور عوام خصوصاً بس کوچز پبلک ٹرانسپورٹ میں سفر کرنے والے مسافروں کے جائز مطالبات تسلیم کر کے ان پر عملدرآمد کرائیں، اگرچہ اعلیٰ حکام قومی و صوبائی حکومت کی ذمہ داران، وزارت داخلہ، چیف کلیکٹر کسٹم بلوچستان کی ذمہ داری تھی کہ وہ عوام کو ریلیف دلائیں نہ کہ انکے واحد ذریعہ روزگار پر قدغن لگائیں لیکن ان مسائل پر کوئی خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 21 JUN 2024 Page No. 17

زرغون شاہان پکنک منانے والے 10 افراد شناخت کے بعد اغواء

40 سے زائد مسلح افراد نے پکنک پوائنٹ کو گھیرے میں لیکر سب کے شناختی کارڈ چیک کئے بعد میں 4 کو چھوڑ دیا گیا

مسلح افراد نے پکنک منانے والوں کیساتھ کھانا بھی کھایا، اغوا ہونیوالوں میں 7 کا تعلق کوئٹہ دو کا ملتان سے ہے، سرچ آپریشن شروع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زرغون شاہان پکنک پوائنٹ سے نامعلوم مسلح افراد نے پکنک پر آنے والے افراد کے شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد کسٹم اہلکار سمیت 10 کو اغوا کرلیا، اغوا ہونے والوں میں 4 افراد کا سرکی روڈ کوئٹہ اور دو کا تعلق ملتان سے ہے جو کزن ہیں، سیکورٹی فورسز لیویز اور پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر مغویوں کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن شروع کردیا، لیویز ذرائع کے مطابق عید کی چھٹیوں کے باعث کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع سے سینکڑوں افراد پکنک منانے کیلئے زرغون شاہان پکنک پوائنٹ ہرنائی کے قریب عید کے تیسرے روز پکنک منا رہے تھے شام کو 40 سے زائد مسلح افراد قریبی پہاڑ سے پکنک پوائنٹ پر آئے اور پورے علاقے کو گھیرے میں لے کر وہاں موجود تمام افراد کو ایک جگہ جمع کر کے ان کے شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد دس افراد کو اغوا کر کے لے گئے، ایک عینی شاہد نے بتایا کہ پکنک پوائنٹ پر انتہائی رش تھا، ہر طرف لوگ کھانے پکا رہے تھے میوزک بھی سن رہے تھے اور علاقائی رقص بھی کیا جا رہا تھا کہ اسی دوران تین درجن سے زائد مسلح افراد آئے اور ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے پکنک منانے والوں کو ایک جگہ کھڑے ہونے کو کہا، عینی شاہد نے بتایا کہ وہاں موجود مقامی افراد نے مسلح افراد سے بات کرنے کی کوشش کی تاہم انہوں نے کوئی بات نہیں سنی اور سب کے شناختی کارڈ چیک کئے اور 14 افراد کو ایک طرف کھڑا کر دیا اور مسلح افراد نے دیگر پکنک منانے والوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا بھی کھایا اور بعد میں 14 افراد کو اپنے ساتھ لے گئے جبکہ چار افراد کو کچھ فاصلے پر لے جا کر چھوڑ دیا ذرائع نے بتایا کہ ہرنائی کے علاقے طارق آباد ریسٹ ہاؤس کے قریب زرغون شاہان پکنک پوائنٹ سے اغوا ہونے والے کوئٹہ کے علاقے سرکی روڈ انور کاسی ٹاؤن کے 7 نوجوان ریلوے آئی ٹی برانچ کا کلرک رضا ولد شیخ منصور رضا، تین بھائی فرمان ولد شاہ رضا، ریحان ولد شاہ رضا، حسن ولد شاہ رضا ملتان سے آئے ہوئے اپنے کزن حارث اور حمزہ ولد رفیع تین موٹر سائیکلوں پر پکنک منانے گئے تھے، جبکہ ایئر پورٹ روڈ کا رہائشی کسٹم اہلکار عبدالبصیر بھی پکنک منانے گیا تھا، لیویز ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز، لیویز اور پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر وہاں موجود افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کیا اور مغویوں کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

کوئٹہ، لڑکے کے اغواء اور قتل کے مقدمے میں ملزم کو دوبار عمر قید کا حکم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیشن جج سریاب نجیب اللہ کاکڑ کی عدالت نے لڑکے کو اغوا اور بدفعلی کے بعد قتل کرنے کے مقدمے میں نامزد ملزم کو جرم ثابت ہونے دو بار عمر قید اور چار لاکھ روپے جرمانے کی سزا کا حکم سنایا۔ عدالت نے مذکورہ ملزم کو اغواء کا جرم ثابت ہونے پر بھی 14 سال قید اور دو لاکھ روپے جرمانے کی سزا حکم سنایا۔ استغاثہ کے مطابق ملزمان ثناء اللہ ولد رحمت اللہ اور احسان اللہ ولد نور محمد پر کوئٹہ کے پولیس تھانہ شالکوٹ کی حدود میں نقیب اللہ نامی لڑکے کو اغواء کر کے بدفعلی کرنے اور پھر قتل کرنے کا الزام تھا۔ اور پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے چالان عدالت میں پیش کیا تھا جس پر عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے ملزم ثناء اللہ کو زیر دفعہ 302b کے تحت جرم ثابت ہونے پر عمر قید اور دو لاکھ روپے جرمانے کی سزا کا حکم سنایا۔ جرمانے کی عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں ملزم کو مزید چھ ماہ قید کی سزا بھگتنا ہوگی عدالت نے زیر دفعہ 377 کے تحت جرم ثابت ہونے پر بھی ملزم ثناء اللہ کو عمر قید اور دو لاکھ روپے جرمانے کی سزا کا حکم سنایا جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں ملزم کو مزید چھ ماہ قید کی سزا بھگتنا ہوگی جرمانے کی رقم کا 50 فیصد ملزم مقتول نقیب اللہ کے ورثاء کو ادا کرنا ہوگا۔ عدالت نے ملزم ثناء اللہ کو زیر دفعہ 364A میں جرم ثابت ہونے پر بھی 14 سال قید اور دو لاکھ روپے جرمانے کی سزا کا حکم سنایا۔ جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں ملزم کو مزید چھ ماہ قید کی سزا بھگتنا ہوگی۔ عدالت نے مقدمے میں نامزد دوسرے ملزم احسان اللہ کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کرنے کا حکم دیا۔ ملزم ثناء اللہ کو سزا سنائے جانے کے بعد جیل بھیج دیا گیا ہے۔ استغاثہ کے مطابق مطابق مقتول لڑکے نقیب اللہ کے والد نے اپنے بیٹے کی گمشدگی کے بعد نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا تاہم بعد ازاں لوگوں نے ملزم ثناء اللہ کو کلی محمد حسنی دشت میں لڑکے کو دفناتے ہوئے پکڑ لیا تھا۔

دشت میں کنویں سے لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دشت کے علاقے تیرا میل میں کنویں سے لاش برآمد ہوئی، ہسپتال میں جس کی شناخت نور الدین ولد دھنی بخش ماچی عمر 45 سال سکنہ جیکب آباد کے نام سے ہوئی لیویز کے مطابق کارروائی ڈی سی مستونگ سید سمیع کو ملنے والی اطلاع پر کی گئی۔

منگچر: دو گرویوں میں مسلح تصادم ایک شخص جاں بحق 4 زخمی

قلات (نامہ نگار) منگچر بازار جوہان کراس میں ایک ہی قبیلے کے دو گروپوں میں مسلح تصادم کے نتیجے میں ولی اللہ ولد مولوی داد خدا نامی شخص جاں بحق جبکہ محمد طاہر ولد محمد کرم، احسان اللہ ولد محمد کرم، محمد وفا ولد حمید اللہ اور محمد عثمان ولد حمید اللہ زخمی ہو گئے جنہیں قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 21 JUN 2024 Page No. 20

کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان حادثات 6 ہلاک فائرنگ سے ریڑھی بان زخمی

عید کے روز پولیس موبائل حادثے میں زخمی اہلکار جاں بحق حب میں ہی موٹر سائیکلوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 3 نوجوان ہلاک ہوگئے

کواری روڈ چلڈرن ہسپتال پارکنگ میں گاڑی زیر تعمیر عمارت کے تہہ خانے میں گرنے سے 1 ہلاک اور 1 زخمی

[illegible]

کوئٹہ اندرون صوبہ (سٹی رپورٹر، نامہ نگاران) حب کے علاقے میں عید کے روز پولیس موبائل حادثے میں زخمی اہلکار جاں بحق' ہلاکتوں کی تعداد 6 ہوگئی تفصیلات کے مطابق عید کے روز اوتھل زیرو پوائنٹ کے قریب پولیس موبائل حادثے میں زخمی ہونے والا محمد علی ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا ہلاکتوں کی تعداد 6 ہوگئی دریں اثناء حب کے علاقے میں حادثے کے نتیجے میں 3 نوجوان جاں بحق ہوگئے تفصیلات کے...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

مطابق حب کے علاقے میں 2 موٹر سائیکلیں آپس میں ٹکرانے سے ان پر سوار 3 نوجوان زخمی ہوگئے جنہیں ہسپتال منتقل کیا جارہا تھا کہ وہ راستے میں ہی دم توڑ گئے مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے دریں اثناء کواری روڈ چلڈرن ہسپتال کی پارکنگ میں گاڑی زیر تعمیر عمارت کے تہہ خانے میں گرنے سے ایک شخص ہلاک اور ایک زخمی ہوگیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب چلڈرن ہسپتال کی پارکنگ سے گاڑی نکالتے وقت نزدیک زیر تعمیر عمارت کے تہہ خانے میں گاڑی گرنے سے گاڑی میں سوار ایک شخص ہلاک اور ایک زخمی ہوگیا

اوستہ محمد سٹی پولیس، 15 مددگار کی کارروائی دو ملزمان گرفتار

ملزمان فیض محمد، ممتاز علی لڑائی جھگڑے کے مقدمہ میں روپوش تھے

ملزم اوستہ محمد (نامہ نگار) اوستہ محمد سٹی پولیس اور 15 مددگار فورس کی کامیاب کارروائی۔ ضرر کے مقدمہ میں روپوش دو ملزمان گرفتار تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان و ڈی آئی جی نصیر آباد رینج کی خصوصی ہدایات پر ایس پی اوستہ محمد محمد انور بادینی کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد خادم حسین گمسی کی زیر نگرانی سب...... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

انسپکٹر غازی عبدالرؤف جمالی ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد نے خفیہ اطلاع ملنے پر بھاری پولیس نفری کے ہمراہ کامیاب کاروائی کرتے ہوئے لڑائی جھگڑے کے مقدمہ میں روپوش ملزم ممتاز علی ولد عبدالرحیم قوم ہبر ساکن جعفر کالونی اوستہ محمد کو گرفتار کرلیا جبکہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر کرم حسین ہبر انچارج 15 مددگار فورس اوستہ محمد نے کامیاب کاروائی کرتے ہوئے لڑائی جھگڑے کے مقدمہ میں روپوش ملزم فیض محمد ولد یار محمد قوم ہبر ساکن جعفر کالونی اوستہ محمد کو گرفتار کرلیا مزید کاروائی مقامی پولیس کررہی ہے

ائیر پورٹ روڈ پر اخبار فروش سے موٹر سائیکل چھین لیا گیا

محمد کریم عرف بابل سے گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل چھیننا قابل مذمت ہے، غازی خان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ائیر پورٹ روڈ پر نامعلوم افراد نے اخبار فروش کو موٹر سائیکل سے محروم کردیا پولیس کے مطابق اخبار فروش محمد کریم عرف بابل محمد حسنی گزشتہ روز ائیر... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

ویورٹ روڈ پر اخبارات کی ترسیل کررہا تھا کہ اسی دوران دو نامعلوم مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر اس سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے ائیر پورٹ پولیس نے مقدمہ درج کرکے تلاش شروع کردی

تربت میں سرکاری عمارتوں پر دستی بم حملہ

جوابی کارروائی سے ملزمان فرار ہوگئے، پولیس ذرائع

تربت (یو این اے) بلوچستان کے علاقے تربت میں سرکاری عمارتوں پر دستی بم حملہ تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ رات تقریباً 9 بجے ڈگری کالج کے قریب موجود سرکاری اداروں پر دستی بم حملہ کیا گیا۔ دھماکوں کی اوازوں سے قریبی ابادی دہشت زدہ ہوگئی۔ البتہ جوابی کارروائی سے ملزمان فرار ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے مزید بتایا کہ دھماکوں اور فائرنگ سے کوئی نقصان نہیں ہوا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

دریجی مائن لیز تنازعہ 230 افراد کیخلاف مقدمات درج

نامزد افراد میں وائس چیئرمین کمال محمد حسنی، اصغر بزنجو، رزاق لاسی، رحمت اللہ مری، واحد بخش جمالی و دیگر شامل

تنازعہ اور گرفتاریوں کے خلاف احتجاج کرنے پر بھوتانی گروپ کے 26 رہنما و کارکن بھی زد میں آگئے

حب/وندر سونمیانی (نمائندہ انتخاب) دریجی مائن لیز اراضیات تنازعہ گرفتاریوں پر احتجاج ساکران اور وندر میں بھوتانی عوامی کارواں کے 26 رہنماؤں اور کارکنوں سمیت 230 نامعلوم افراد کے خلاف تعزرات پاکستان کی دفعات 147,341 اور 149 کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں نامزد افراد میں ساکران سے وائس چیئرمین ضلع بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

کونسل حب کمال محمد حسنی، اصغر بزنجو، رزاق لاسی، رحمت اللہ مری، واحد بخش جمالی، عبدالحق مری، وڈیرہ یعقوب لاسی، اسد علی و دیگر 70 سے 80 نامعلوم جبکہ وندر میں 18 افراد ماسٹر غلام رسول انگاریہ، وڈیرہ عبدالستار انگاریہ، محمد سلیمان انگاریہ، نذیر احمد فقیر، عبدالحمید ساجدی، محمد یعقوب نوہانی، زاہد مبارک، رحیم بخش برہ، غلام مصطفیٰ بروہی، امیر بخش دودا، ڈاکٹر نور انگاریہ، عبدالواحد سوری، خدائے داد، علی بخش فقیر، جاوید فقیر، سیف اللہ اور خالد سمیت 100 سے 150 نامعلوم افراد شامل ہیں اس حوالے سے بھوتانی عوامی کی جانب سے رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف مقدمات کا اندراج حکومت اور پولیس کی طرف سے انتقامی کاروائیاں اور پولیس کا جانبدارانہ سلوک قرار دیا جارہا ہے۔

CamScanner

IMF سے کہنے پر مجبور نہ کیا جائے جن کو قرض دیا انہی سے وصول کیا جائے، محمود اچکزئی

چمن دھرنا شرکا نے فیصلہ کیا تو پارلیمنٹ سے استعفیٰ دونگا، ہم پاسپورٹ کیخلاف نہیں، پیدل آمدورفت کے طریقہ کار پر اختلاف ہے، خطاب

چمن (نامہ نگار) پشتونخوا میپ کے چیئرمین اور "تحفظ آئین پاکستان" کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے چمن دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ چمن سمیت افغانستان کے ساتھ دیگر بارڈر کراسنگ پوائنٹس پر آمدورفت ودیگر تنازعات کے حل کے لیے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان کی قیادت میں پارلیمنٹ کی پارلیمانی کمیٹی قائم کی جائے، پاسپورٹ سے متعلق چمن دھرنا کے مطالبات کی غلط تشریح کی گئی اور یہاں کے عوام کو ریاست مخالف گرداننے کی سازش کی حالانکہ ہم پاسپورٹ کے خلاف نہیں ہیں بلکہ ہزاروں پاکستانی قبائل کے باڑ کی اس جانب رہ جانے والی زمینوں پر کام کاج کے لیے روزانہ صبح جاکر شام کو واپس آنے اور کاروباری سرگرمیوں کے لیے بارڈر پیدل آمدورفت کے طریقہ کار پر اختلاف ہے۔ اس مقصد کے لیے 8 ماہ سے جاری دھرنے کے ہزاروں افراد کے مسائل کو حل کرنے کے بجائے بار بار تشدد کا نشانہ بنا کر کئی محنت کش شہید اور درجنوں زخمی کر کے سو سے زائد کو گرفتار کرنا ناقابل برداشت ہے بلکہ یہ طریقہ یہاں کے لوگوں کو خانہ جنگی کی طرف لے جانے کی کوشش ہے، یہ باتیں جمعرات کو چمن میں پاک افغان بارڈر شاہراہ پر پاسپورٹ ٹریولنگ پالیسی کے خلاف جلسہ سے خطاب میں کیں، محمود خان اچکزئی کا کہنا تھا کہ میں نے تجویز دی ہے کہ مولانا فضل الرحمان کی قیادت میں پارلیمانی کمیٹی چمن آکر دھرنے والوں سے ملے ان سے تجاویز لے کر مسئلہ کا حل نکالے، ورنہ بالادست طبقہ یہاں خطرناک کھیل کھیل رہے ہیں جس کے بھیانک نتائج ہونگے، انہوں نے کہا کہ خود کو وفادار کہنے والوں کے کردار سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پاکستان کے خیر خواہ نہیں، انہوں نے پاکستان کو بندگلی میں لا کھڑا کردیا ہے اب دو راستے ہیں یا پاکستان ٹوٹ جائے گا یا پھر سب نے مل بیٹھ کر نئے سرے سے پاکستان کی تشکیل کرینگے، محمود اچکزئی کا کہنا تھا کہ ہمیں مجبور نہ کیا جائے ورنہ ہم آئی ایم ایف سے کہہ دیں گے کہ جن کو قرض دیا یا جس نے قرض لیا ہے انہی سے وصول کیا جائے۔ آئی ایم ایف سے کا ایک روپیہ بھی ہمارے علاقوں پر خرچ نہیں کیا گیا۔ محمود اچکزئی نے حکمرانی کرنے والے بالادست طبقے کو مشورہ دیا کہ وہ ہمیں ہمارے وسائل پر ہمیں اختیار دیں اور اس کے استعمال کا اختیار دیں تو ہم آئی ایم ایف کے قرض سے پاکستان کو چھٹکارا دلائیں گے، انہوں نے حکمرانوں کو قرآن کا واسطہ دیا کہ 8 ماہ سے جاری دھرنا مسئلہ کو عوام کی خواہشات کے مطابق حل کیا جائے، اگر ٹال مٹول سے کام لیا تو یہ انتہائی خطرناک ہوگا۔ کچھ لوگ ذاتی مفادات کی خاطر علاقے اور صوبے کو خانہ جنگی کی طرف لے جانے کے مشورے دے رہے ہیں، اچکزئی نے گرفتار دھرنا رہنماؤں کو آپ کا باپ بھی رہا کرے گا۔

اپنے اصولی موقف سے کبھی روگردانی نہیں کریں گے، مولانا واسع

جمہوریت اور جمہوری اقدار کی جنگ جاری رہے گی، مسلم باغ میں عید ملنے والوں سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے اپنی رہائش گاہ غنڈہ منہ مسلم باغ میں عید ملن کے موقع پر جماعتی احباب سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمعیت علمائے اسلام اپنے اصولی موقف سے کبھی روگردانی نہیں کریگی بلکہ ہم اپنے موقف پر پہلے سے زیادہ مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ جمہوریت اور جمہوری اقدار کی یہ جنگ قائد جمعیت کے سر ہے اور اس کو اپنے انجام تک پہنچائیں گے انھوں نے مزید کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کی رکن سازی باقاعدہ طور پر شروع ہوئی ہے اس عظیم جماعت کے ساتھ منسلک ہر ایک فرد اپنی ذمہ داری کا ادارک کرتے ہوئے جماعت کا پیغام ایک ایک شخص تک پہنچائیں اور انہیں اس جماعت کے پلیٹ فارم کے ساتھ رابط قائم رکھنے کی تلقین کریں انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام ملک کی واحد جماعت ہے۔ جس کا مسلسل اپنے دورانیے میں یونٹ سے لیکر مرکز ایک ایک رکن کی رکنیت سازی ہوتی ہے جسکی مثال کہی نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ ہم عوام کے بل بوتے پر میدان عمل میں ہیں بلا کسی تردد کے ہم اپنے وقف پر ڈٹے ہیں۔

بجٹ میں میگا پراجیکٹس عوامی منصوبوں اور شفافیت کو اہمیت دی جائے، مولانا ہاشمی

بجٹ کو الفاظ کا گورکھ دندہ اور بدعنوانی کا پیکیج بنانے کی بجائے عملی اقدامات کیے جائیں، زاہد اختر بلوچ

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی، جنرل سیکرٹری زاہد اختر بلوچ نے کہاہے کہ چمن میں جاری پر امن دھرنے کے مطالبات فوری طور پر تسلیم کیے جائیں۔ چمن کے عوام کو متبادل روزگار کی فراہمی کیساتھ چمن قلعہ عبداللہ کی پسماندگی کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں۔ بجٹ میں میگا پراجیکٹس عوامی منصوبوں اور شفافیت کو اہمیت دی جائے۔ بلوچستان کی ترقی کیلئے کوئٹہ کی ترقی پر توجہ دی جائے۔ بلوچستان بجٹ میں رکھے فنڈز کا دیانتداری سے بروقت استعمال ضروری ہے۔ بجٹ کو الفاظ کا گورکھ دندہ بنانے، بدعنوانی کا پیکیج بنانے کی بجائے دیانت داری سے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ چمن دھرنے کو تمام سیاسی جمہوری قوتوں کی حمایت حاصل ہے۔ جماعت اسلامی نے اہل بلوچستان کے ہر جائز مطالبے، جدوجہد، مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر حمایت کی ہے آئندہ بھی مظلوموں کی حمایت کرتے رہیں گے۔ چمن دھرنے کی ابتداء سے مکمل حمایت کی ہے مرکزی صوبائی قائدین نے بار بار آکر چمن دھرنے آکر یکجہتی کیا ہے۔

کوئٹہ میں بجلی کی فراہمی مکمل وولٹیج کے ساتھ یقینی بنائی جائے، جمعیت

غیر اعلانیہ بندش سے شہریوں کی زندگی اجیرن ہو چکی، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (پ ر) جمعیت ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ مولانا محمد ہاشم خیشکی شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی مولانا محمد ایوب مولانا محمد اشرف جان حافظ مسعود احمد سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد سیکرٹری مالیات میر سرفراز شاہوانی ایڈووکیٹ سالار حافظ سید سعداللہ آغا حافظ سراج الدین حاجی ولی محمد بڑیچ حاجی ظفر اللہ خان کاکڑ مولانا حافظ سردار محمد نورزئی مولانا جمال الدین حقانی مفتی نیک محمد فاروقی مولانا محمد طاہر توحیدی حاجی صالح محمد مولانا محمد عارف شمشیر مفتی محمد ابوبکر حافظ دوست محمد ملک نصیر احمد ایڈووکیٹ اور دیگر نے کہاہے کہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ سے شہری بلبلا اٹھے ہیں نان شبینہ کے محتاج لوگوں کی فکر اے سی اور ائیر کنڈیشنڈ کے ماحول میں رہنے والوں کو نہیں، بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے باعث زندگی کے تمام امور شدید متاثر ہیں سریاب، شالدرہ، کرانی، پشتون آباد سمیت مختلف علاقوں میں بدترین لوڈ شیڈنگ جاری ہے رہنماؤں نے کہا کہ بجلی بند ہونے کے باعث مریضوں، خواتین، ضعیف العمر افراد اور بچوں کو شدید مصائب کا سامنا ہے بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ بلا تاخیر مکمل وولٹیج کے ساتھ بجلی بحال اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ ختم کیا جائے۔

کرپشن کی روک تھام کیلئے قانون کی بالادستی ناگزیر ہے، کریم نوشیروانی

وزیر اعظم سے اپیل ہے آئی ایم ایف سے قرضے لینا بند اور حکومت کے غیر ترقیاتی اخراجات پر کٹ لگائیں

کوئٹہ (پ ر) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما اور سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا ہے کہ گوادر سی پیک ملک کی ترقی کا ضامن ہے اور ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے لیکن ہمارے عوامی نمائندوں کی عدم توجہ کی وجہ سے یہ ڈی پیک بن گیا ہے، اربوں روپے کی سرکاری اراضی کوڑیوں کے دام بیچ دی گئی، کرپشن کی زد میں آنے کے بعد یہ گوادر آج 1947ء والے نقشے میں گھوم رہا ہے، کرپشن نے ملک کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے، کرپشن کی روک تھام کے لئے ملک میں قانون کی بالادستی ناگزیر ہے۔ یہ بات انہوں نے ملاقات کرنے والے مختلف وفود سے گفتگو میں کہی، میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا کہ مرحوم جنرل پرویز مشرف، پاک افواج اور اداروں کی کوشش تھی کہ گوادر ترقی کرے اور گوادر سی پیک کامیاب ہو لیکن ہمارے دشمنوں نے ان کی یہ کوشش ناکام بنا دی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کرپشن کے ناسور نے تباہی پھیلائی ہے اور اس ملک کی جڑوں کو کھوکھلا بنا دیا ہے جب تک کرپشن کی روک تھام نہیں ہوگی اور قانون کی بالادستی نہیں ہوگی ملک ترقی نہیں کر سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے منافع بخش ادارے جن میں ریلوے، واپڈا، پی آئی اے اور سٹیل ملز شامل ہیں یہ ادارے بھی کرپشن کے باعث بیٹھ گئے ہیں اور انہیں تالے لگ رہے ہیں ان میں کرپشن کا خاتمہ کر کے بحال کیا جانا چاہیے۔ وزیر اعظم شہباز شریف سے میری اپیل ہے کہ وہ آئی ایم ایف سے قرضے لینا بند کرائیں اور حکومت کے غیر ترقیاتی اخراجات پر کٹ لگائیں اور ایسی معاشی پالیسی مرتب کریں جو ملک اور عوام کے بہتر مفاد میں ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 JUN 2024

Page No. 21

چاغی، کوچز میں اوورلوڈنگ سے عوام پریشان

چاغی (نامہ نگار) چاغی نوکنڈی اور کوئٹہ روٹ پر چلنے والے کوچ کے اندر مسافروں کیساتھ ظلم کی انتہا، کوچ مالکان کے اوور لوڈنگ سے عوام سخت پریشان۔ تفصیلات کے مطابق چاغی نوکنڈی اور چاغی نوکوہ، چاغی کے تاجروں، مسافروں، اور کوئٹہ ودیگر علاقوں میں علاج کے لئے اپنے مریضوں کو لیجانیوالے مسافروں کوچ مالکان کے وجہ سے سخت پریشان ہے کہ کوچ مالکان جنکے کوچز روزانہ چاغی سے نوشکی اور کوئٹہ کے لئے نکلتے ہیں۔ انکپاس دوسرے نمبر پر بھی روٹ پرمٹ ہیں۔ جو کہ یہ عرصہ دراز سے دوسرے نمبر پر کوچ نہیں چلاتے ہیں۔ اور مسافروں کو گلی اور چھتوں پر ادھر ادھر پیسے بٹورنے کے چکر میں بٹھا لیتے ہیں تاکہ زیادہ پیسے جمع کر سکیں کوچ مالکان کے اوورلوڈنگ کے وجہ سے گلیوں میں مردوں کے بیٹھنے کی وجہ سے سفر کرنے والے فیملیز کو سخت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عوامی حلقوں نے ڈی سی چاغی عتیق الرحمٰن شاہوانی کمشنر رخشان ڈویژن سے نوٹس کے اپیل کی ہیں کہ کوچ کے اندر اوورلوڈنگ ختم کیئے جائیں

چاغی، شہر میں بجلی اوقات کار پر نظر ثانی کی جائے، مطالبہ

شدید گرمی میں دکانوں کے اندر بیٹھنا مشکل ہو گیا ہے، عوامی حلقے

چاغی (نامہ نگار) شہر میں بجلی ٹائمنگ پہ نظر ثانی کی جائیں چاغی شہر کے بجلی کی ٹائمنگ بھی صبح 8 بجے سے کر دیئے جائیں چاغی کے کمرشل اور گھریلو صارفین کا واپڈا حکام سے مطالبہ چاغی کے تاجر برادری نے چاغی کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع چاغی بلوچستان کے گرم ترین علاقوں میں شمار ہوتا ہے چاغی شہر میں صبح دس بجے کے بعد لوگ اپنے گھروں میں لوٹ جاتے ہیں اور بازار سنسان ہوتا ہیں شدید گرمی میں دکانوں کے اندر بیٹھنا مشکل ہو جاتا ہیں۔

مہنگائی پر قابو کرنا کی ذمہ داری ہے، عوامی حلقے

اوستا محمد (یو این اے) مہنگائی کنٹرول کرنا مقامی انتظامیہ کا کام ہے نہ کہ صدر وزیر اعظم کا کام ہے مہنگائی اور ٹرانسپورٹ کے کریوں میں کمی کرنا مقامی انتظامیہ ہی کردار ادا کرے۔ عوامی حلقے کے مطابق اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے کہا کہ پٹرول اور ڈیزل کے کمی کا فائدہ عوام کو نہیں ٹرانسپورٹروں کو ہوا ہے لوگوں سے وہی کرایہ وصول کیا جا رہا ہے جو سراسر زیادتی ہے۔ مہنگے کریوں سے اشیا خورد کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہے اب ان مہنگائی کو کنٹرول کرنے کے لیے صدر پاکستان یا وزیر اعظم پاکستان تو ہر شہر میں نہیں جائیں گے بلکہ یہ مقامی انتظامیہ کا کام ہے وہ مہنگائی کو کنٹرول کریں یہ چیف سیکریٹری کی نااہلی ہے کہ وہ ضلعی انتظامیہ کو سختی سے کہیں کہ ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں کمی کروائی اور شہر میں اشیا خورد کی قیمتوں میں کمی کروائیں تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے

پنجگور میں مہنگائی کا جن بے قابو، عوام پریشان

قیمتوں میں کمی لانے کے حکومتی دعوے دھرے رہ گئے، خود ساختہ مہنگائی بدستور جاری

پنجگور (نیوز ایجنسیاں) پنجگور میں مہنگائی کے جن بوتل سے باہر نکل آیا ہے اشیا خورد و نوش اور دیگر چیزوں میں مہنگائی کا سلسلہ بدستور برقرار حکومتی اور انتظامیہ کی جانب سے اشیا خورد و نوش کی چیزوں کے قیمتوں میں کمی لانے کے دعوے دھرے سے دھرے رہ گئے سبزی چھلی گوشت فروشوں نے ضلعی انتظامیہ کی کاری کردہ لیسٹ ہوا میں اڑا دیا ہے مہنگائی عروج پر پہنچ گیا ہے شہریوں کی قوت خرید جواب دے گیا ہے یوٹیلیٹی اسٹورز پر اشیا خورد و نوش کی قلت ہو گئی ہے پنجگور میں خود ساختہ مہنگائی اور تاجروں کی ناجائز منافع خوری کا سلسلہ جاری ہے ملکی سطح پر جن چیزوں کی ریٹ پر کمی کیا گیا ہے ڈسٹرکٹ پنجگور میں اس پر ایک فیصد بھی عمل درآمد نہیں ہو رہا ہے مثلاً چاول گھی کوکنگ آئل سمیت دیگر چیزوں کی ریٹ میں کمی ہو گیا ہے مگر پنجگور کے تاجران نے تاحال کمی نہیں کی ہے پنجگور کے تاجران کا عجیب طریقہ کار ہے جب نرخ اوپر سے بڑھ جاتے ہیں تو ایک گھنٹے کے اندر فوری طور پر بڑھاتے ہیں مگر جب کمی کا اعلان ہوتا ہے تو کوئی کمی نہیں کی جاتی اور گاہک کے پوچھنے پر جواب ملتا ہے کہ ہمارے پرانے مال ہیں جب نرخ بڑھ جاتا ہے تو کبھی پرانے مال کا مثال نہیں دیتے عوامی حلقوں کے مطابق تاجران کا یہ اقدام ناجائز منافع خوری کے سوا کچھ نہیں ہے شہریوں نے ڈپٹی کمشنر پنجگور اور ڈسٹرکٹ کنٹرول پرائس کمیٹی کے سربراہ سے اپیل کی ہے کہ مہنگائی پر کنٹرول کرنے کیلئے اقدامات کیے جائیں اور قریبی ڈسٹرکٹ کے ریٹ پر نظر رکھ کر عوام کو ریلیف دیا جائے دوسری جانب یوٹیلیٹی اسٹورز پر اشیا خورد و نوش کی قلت ہے خصدار ریجن کے زمہ داران مال کو دوسرے علاقوں میں فروخت کر کے کرایوں کے مد میں ہر سال لاکھوں روپے ہیر پھیر کر رہے ہیں ڈپٹی کمشنر پنجگور تحقیقات شروع کریں اور زمہ داران کے خلاف کاروائی کی سفارش کریں دریں اثنا ملک بھر میں چاول اور چینی کے ریٹ نیچے آگئے ہیں مگر پنجگور میں انکی قیمتیں دس ماہ پرانی ہیں۔

Century Express Quetta

آٹے کی قیمت میں کمی کے باوجود روٹی کی قیمت کم نہ ہوسکی

حکومت گیس سستی کرے، تندور مالکان، عوامی حلقوں کا روٹی کی قیمت 20 روپے کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں آٹے کی قیمت میں کمی کے باوجود روٹی سستی نہ ہوسکی ہتندور مالکان اب بھی پرانی قیمتوں میں روٹی فروخت کر رہے ہیں جبکہ ضلعی انتظامیہ روٹی کی قیمت کم کروانے ناکام نظر آرہی ہے۔ شہر میں آٹے کا 20 کلو کا تھیلہ 3 ہزار سے کم ہو کر 2100 روپے پچاس کلو آٹے کی بوری کی قیمت 6 ہزار سے کم ہو کر 5200 روپے کی ہو گئی اسکے باوجود تندور مالکان 3 سو گرام کی روٹی 40 روپے میں فروخت کر رہے ہیں، سنچری ایکسپریس سے بات چیت کرتے ہوئے تندور مالکان کا کہنا تھا کہ حکومت گیس اور دیگر خوردنی اشیا سستی کر دے تو وہ بھی روٹی کم قیمت پر بیچنا شروع کر دیں گے۔ عوامی حلقوں کا کہنا کہ جس طرح آٹا کی قیمت میں کمی ہوئی ہے انتظامیہ 40 روپے والی روٹی بیس روپے مقرر کرے انہوں نے صوبائی حکومت اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کی قیمتوں کی طرح روٹی کی قیمت کم کرائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 21 JUN 2024 Page No. 22

بلوچستان کے مسائل: متوازن صوبائی بجٹ لانے کا عزم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عید الاضحیٰ کے موقع پر صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، قبائلی عمائدین اور عوامی وفود سے بات چیت کرتے ہوئے ایک بار پھر اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی زیر قیادت یہ موجودہ مخلوط صوبائی حکومت بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے اقدامات اٹھاتے ہوئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گی اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے بہتری اور اصلاحات کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے یہ بھی بتایا ہے کہ حکومت متوازن بجٹ لانے کے لئے کوشاں ہے اور وسائل کا ضیاع روکا جائے گا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مشکل حالات میں متوازن بجٹ لانے کے لئے کوشاں ہیں، تعلیم، صحت، ذرائع مواصلات، اور زراعت سمیت براہ راست عوامی وابستگی کے شعبوں کو اہمیت دی جارہی ہے، آئندہ بجٹ میں ترقیاتی منصوبے عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہوں گے، وسائل کا ضیاع نہیں ہونے دیں گے، صرف قابل عمل اجتماعی منصوبے بجٹ کا حصہ ہوں گیآئندہ مالی سال کے بجٹ میں طبی سہولیات کو بہتر بنا کر غریب لوگوں کو ریلیف دینا ہماری ترجیح ہے۔ وزیراعلیٰ نے بجلی چوری کے تدارک و روک تھام کے لئے ٹاسک فورس بنانے کا بھی عندیہ دیا ہے اور اگلے مالی سال کے بجٹ، مسائل اور وسائل پر بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ محدود دستیاب وسائل بھی بدعنوانیوں کی نظر ہوجاتے ہیں، محکمے بہتر ہوں گے تب ہی عوام کی بہتری ہوگی، ہر شعبے میں اصلاحات لائی جارہی ہیں، سخت فیصلے لینے ہوں گے، بجٹ میں عوام کی بہبود کو مدنظر رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں صحت اور تعلیم کے لئے غیر معمولی وسائل مختص کئے جائیں گے، گورننس کی بہتری سے عوامی مسائل کا حل ممکن ہے اس سے قبل بھی متعدد بار وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صحت، تعلیم ور دیگر شعبوں میں اصلاح و بہتری کے حوالے سے دوٹوک عزم کا اظہار کرتے آئے ہیں ابھی عید الاضحیٰ سے چند یوم قبل ان کی زیر صدارت اگلے مالی سال کے بجٹ سے متعلق جو جائزہ اجلاس منعقد ہوا تھا اس سے خطاب کرتے ہوئے بھی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک انداز میں یہ بات کہی تھی کہ اگلے مالی سال کے بجٹ میں صحت اور تعلیم کو ترجیحات میں سرفہرست رکھا جائے گا عام طور پر بجٹ کی تیاری کے دوران جانے انجانے میں جو غلطیاں سرزد ہوتی آئی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ ان غلطیوں کو نہیں دہرایا جائے گا۔ تعلیم اور صحت تو اولین ترجیحات ہی ہیں ساتھ ہی اچھی طرز حکمرانی کے حوالے سے بھی متذکرہ اجلاس میں وزیراعلیٰ نے دوٹوک عزم کا اظہار کیا اور کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر واضح اور واشگاف الفاظ میں یہ بات دہرائی کہ بیڈ گورننس کو ختم کیا جائے گا نیز یہ کہ صوبائی حکومت کی کارکردگی جانچنے کا آغاز بجٹ کی منظوری اور عمل درآمد کی رفتار سے ہوگا نیننڈر رنگ پراسس یکم جولائی سے شروع کریں گے اس لئے ترقیاتی منصوبوں پر یکم جولائی سے عمل درآمد صوبائی حکومت کی کارکردگی کا امتحان ہوگا ہمیں بھی وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی بات سے اتفاق ہے بجٹ میں جو اہداف و ترجیحات رکھی جاتی ہیں ان پر موثر عملدرآمد کسی بھی حکومت کے لئے کسی امتحان سے کم نہیں ہوتا۔ بلوچستان کی اگر بات کی جائے تو ہر چند کہ بلوچستان معدنی وسائل سے مالا مال ہے مگر بدقسمتی اور المیہ یہ ہوا کہ صوبے میں نہ تو معدنی شعبے کو ماضی میں کوئی ترجیح اور اہمیت دی گئی نہ اسے جدید خطوط پر استوار کیا گیا اور نہ ہی بلوچستان کے اپنے وسائل کی بڑھوتری و اضافے کے حوالے سے وقت کی ضرورتوں سے ہم آہنگ اقدامات اٹھائے جاسکے نتیجہ یہ نکلا کہ بلوچستان کے پاس وسائل کی کمی ہوگئی ایک طرف صوبے کے اخراجات غیر معمولی حد تک بڑھتے رہے ملازمین کی تنخواہیں اور پنشن سے لے کر ترقیاتی حجم تک اخراجات تو بڑھے لیکن وسائل میں اضافہ نہیں ہوا اٹھارہویں ترمیم اور این ایف سی میں صوبوں کا شیئر قدرے بڑھنے سے صوبوں کے پاس وسائل آگئے مگر آج بھی بلوچستان کی آمدن اور اخراجات کا میزانیہ دیکھیں تو یہ بات ثابت ہوجائے گی کہ بلوچستان کی اپنے ذرائع سے آمدن انتہائی محدود بلکہ نہ ہونے کے برابر ہیں ایسے میں صوبائی حکومت کے لئے متوازن بجٹ لانا جس میں آمدن و اخراجات میں بھی توازن ہو، صوبے کی ترقیاتی ضروریات کا بھی احاطہ کیا گیا ہو عوام کی امیدوں و توقعات کو بھی ملحوظ خاطر رکھا گیا ہو ایسا بجٹ لانا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے بلوچستان کا بجٹ مسلسل خسارے کا حامل بجٹ ہوتا ہے اور دو ہزار تیرہ سے لے کر آج دو ہزار چوبیس تک پیش ہونے والے صوبائی میزانیوں کا تقابلی جائزہ لیا جائے تو ایک اور بات یہ بھی ثابت ہوگی کہ جو بھی حکومت آئی اس نے جاری سکیمات، نئی سکیمات، آمدن، اخراجات، شعبہ جاتی ترجیحات کے حوالے سے ایک دوسرے کی پالیسی کو فالو نہیں کیا کوئی کسی حکومت نے تعلیم اور صحت کا بجٹ غیر معمولی حد تک بڑھایا مگر ہسپتالوں اور تعلیمی اداروں کی حالت زار آج بھی ناگفتہ بہ ہے کسی نے آبنوشی سکیمات کو ترجیح دی کسی نے مواصلات و تعمیرات کو مگر اس دوران ایک تو بلوچستان کی پی ایس ڈی پی بک کا حجم بڑھتا گیا اور اوپر سے ترقیاتی ترجیحات پر بھی سوالات اٹھنے لگے اور آج اگر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی یہ کہتے ہیں کہ وہ سابقہ ادوار کی غلطیوں کو نہیں دہرائیں گے تو یہ ایک اچھی بات ہے زراعت اور دیگر پیداواری شعبے خصوصی توجہ چاہتے ہیں بلوچستان بنیادی طور پر ایک زرعی صوبہ ہے اور اگر حکومت زراعت کے لئے خاطر خواہ فنڈ ز رکھتی ہے تو اس سے صوبے کی معیشت او رمعاشرت پر بہت مثبت اثرات مرتب ہوں گے اسی طرح معدنی شعبہ، ماہی گیری، صنعت و حرفت، توانائی، لائیو سٹاک جیسے شعبے بھی خصوصی توجہ چاہتے ہیں دوسری جانب ڈویلپمنٹ پیکجز یعنی سڑکوں کی تعمیر و توسیع، صحت و تعلیم اور آبنوشی جیسے شعبوں میں جدت، بہتری اور اصلاح یہ بھی اقدامات ناگزیر ہیں روزگار کے ذرائع کی فراہمی و فراوانی، جو وسائل موجود ہیں انہیں بدعنوانی اور بدانتظامی سے بچائے رکھنے اور صوبے میں اچھی اور عوام دوست طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کی ازحد ضرورت ہے اور اس بابت وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کے عزم کو ہم اسے سراہتے اور اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ موجودہ حکومت اگلے مالی سال کے بجٹ میں صوبے کی ضروریات، وسائل اور مسائل کو مدنظر رکھے گی اور ایک ایسا بجٹ لائے گی جس میں بلوچستان کی ترقی، تعمیر نو، مختلف شعبہ جات کی بہتری جدت و اصلاح اور دیگر اہداف کا نہ صرف تعین ہو بلکہ متعین اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے حوالے سے بھی کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 21 JUN 2024 Page No. 23

بیگار کیمپ

افکار پریشان

انور ساجدی

جو حکمران ہیں انہوں نے اپنی ریاست کو بیگار کیمپ میں تبدیل کر دیا ہے۔ وہ اپنے عوام سے ایسے مفت بیگار لے رہے ہیں جیسے خرکار اغواء کے بعد بچوں سے لیتے ہیں۔ یہ ایک ایسا بیگار کیمپ ہے کہ حکمران عوام کو کوئی سہولت دینے کے لئے تیار نہیں جبکہ ساری آسائشیں اور مراعات اپنے لئے وقف کر رکھی ہیں۔ حالیہ بجٹ کو دیکھئے اس میں عام آدمی پر کھربوں روپے کے ٹیکس عائد کر دیئے گئے ہیں جبکہ بدلے میں ایک پائی کی سہولت نہیں رکھی گئی ہے۔ یکم جولائی کو جب یہ ظالمانہ، عوام دشمن اور متنازعہ بجٹ نافذ العمل ہوگا تو پاکستانی عوام زندہ درگور ہو جائیں گے۔ پیپلز پارٹی پھوں پھاں کر رہی ہے لیکن یہ محض دکھاوا ہے۔ کیونکہ جن عناصر نے ان کی مل کر حکومت بنائی ہے انہوں نے ہر قیمت پر بجٹ کی منظوری لے لینی ہے کیونکہ اس کے بغیر حکومتی کاروبار ٹھپ ہو جائے گا۔ چونکہ ن لیگ پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کا استاد، میخور اور آقا ایک ہے لہٰذا ان میں سے کسی کی مجال نہیں کہ وہ بجٹ کو مسترد کرنے کی جرات کر سکے۔ حالانکہ بظاہر ن لیگ کی حکومت پیپلز پارٹی کی حمایت کے بغیر ایک دن بھی نہیں چل سکتی اس کے باوجود اس نے پیپلز پارٹی سے بجٹ تجاویز سے متعلق کوئی صلاح و مشورہ نہیں کیا بلکہ اس کی ضرورت تک محسوس نہیں کی۔ وجہ یہ ہے کہ بجٹ آئی ایم ایف نے بنا کر وزیر خزانہ کے حوالے کیا ہے اور اسے ہدایت کی ہے کہ اسے پارلیمنٹ میں پیش کر دے اس کا اور کوئی کام نہیں۔ معلوم نہیں کہ اس صورتحال کے بعد حکومت پیپلز پارٹی کی کوئی اشک سوئی کر سکتی ہے کہ نہیں۔ امکان یہی نظر آتا ہے کہ جب تک حاکمان بالا کی نظر نیک اس حکومت پر ہے پیپلز پارٹی کو پرانی تنخواہ پر گزارہ کرنا پڑے گا۔ اس سے جو بھی سلوک روا رکھا جائے گا اسے برداشت کرنا پڑے گا۔

حالیہ بجٹ کی وجہ سے ہر قسم کے کاروبار کا بھٹہ بیٹھ جائے گا۔ ناقابل برداشت ٹیکسوں کی وجہ سے مہنگائی کا طوفان آئے گا ماچس سے لے کر گاڑیوں تک ہر چیز پاکستانی عوام کی قوت خرید سے باہر ہو جائے گی۔ بجلی کو لیجیے ایسا سسٹم بنایا گیا ہے کہ ہر ہفتہ بجلی کے نرخوں میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ جو 10 قسم کے ٹیکس بلوں میں شامل کئے جاتے ہیں۔ ان کی شرح بھی خود بخود بڑھ جاتی ہے۔ اوپر سے پورے ملک میں تباہ کن لوڈشیڈنگ جاری ہے۔ صوبہ پختونخواہ اور بلوچستان میں یوں سمجھئے کہ بجلی آتی ہی نہیں ہے۔ 24 گھنٹوں میں بجلی آنے کا دورانیہ محض چار گھنٹے ہے۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں لوگوں نے ایک بلب والے سولر پینل نصب کر رکھے ہیں۔ وہاں پر سرکاری بجلی کا عمل دخل ختم ہو گیا ہے۔ چار گھنٹہ روزانہ کے بل بھی پورے آ رہے ہیں یعنی بجلی ہو نا ہو حکومت نے عوام کی چمڑی ادھیڑنی ہے۔ دنیا کے کسی ملک میں ایسی ریاستی غنڈہ گردی دیکھنے میں نہیں آ رہی ہے جو ترقی یافتہ ممالک ہیں وہاں اگر کوئی صارف بل ادا نہیں کر سکتا تو وہ میٹر میں پیسہ ڈال کر حسب ضرورت بجلی استعمال کر سکتا ہے۔ بجائے یہ کہ پاکستانی حکومت کوئی ایسا سسٹم لائے وہ عوام کو بجلی چور ڈاکو اور بے ایمان کہہ کر لوڈشیڈنگ کے ذریعے ان پر ظلم ڈھاتی ہے۔

بجلی کو لے کر پشتونخواہ میں بغاوت کی کیفیت ہے۔ جب سے علی امین گنڈاپور وزیر اعلیٰ بنے ہیں وہ روز وفاقی حکومت کو تڑی لگاتے ہیں کہ لوڈشیڈنگ کا دورانیہ کم کرے اور صوبہ کے بجلی کی پیداوار کے واجبات ادا کرے لیکن وفاق کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ یہی وجہ ہے کہ وزیر اعلیٰ نے اپنے شہر ڈیرہ اسماعیل خان کے کے گرڈ اسٹیشن میں جا کر بجلی اسٹارٹ کروا دی۔ اگر بجلی نہ تھی تو بحال کیسے ہو گئی۔ اسی طرح کے واقعات صوبہ کے دیگر علاقوں میں بھی رونما ہو رہے ہیں۔ پی ٹی آئی کے اراکین اسمبلی زبردستی گرڈ اسٹیشنوں میں جا کر بجلی بحال کروا رہے ہیں۔ بے شک علی امین گنڈاپور ایک جذباتی اور بڑھک مار رہنما ہیں لیکن بجلی کے بارے میں ان کے مطالبات جائز ہیں۔ چوری کا الزام لگا کر ایک صوبے کی بجلی بند کرنا وفاق کو زیب نہیں دیتا۔ حالانکہ پختونخواہ صوبہ باقی علاقوں سے زیادہ بجلی پیدا کرتا ہے کیونکہ تربیلا وہاں پر ہے وارسک وہاں پر ہے صوبائی حکومت کو وفاق نے بجلی کے سرچارج کی مد میں کبھی پوری رقم ادا نہیں کی۔ بے چارہ بلوچستان تو اپنی بجلی پیدا کرتا ہے جو اس کی ضروریات سے زائد ہے۔ مثال کے طور پر حبکو پاور سے 12 سو میگا واٹ بجلی حاصل ہو سکتی ہے جبکہ اوچ پاور پلانٹ کی پیداواری گنجائش 6 سو میگا واٹ ہے۔ اگر یہ بجلی بلوچستان کو فراہم کر دی جائے تو وہاں کبھی لوڈشیڈنگ نہ ہو لیکن آئی پی پی ایز سے ظالمانہ معاہدہ کے بعد حبکو پاور سے کم پیداوار لی جاتی ہے اور اسے کپیسٹی پیمنٹ کے ذریعے پورے 12 سو میگا واٹ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ اسی طرح جو باقی 90 پرائیویٹ پاور پلانٹ ہیں انہیں بھی بجلی حاصل کئے بغیر مکمل ادائیگیاں کی جا رہی ہیں وہ بھی ڈالروں میں۔ اس صورتحال نے پاکستانی معیشت کا بھٹہ بٹھا دیا ہے اور پاکستان پر قرضوں کا ناقابل برداشت پہاڑ جیسا بوجھ ڈال دیا ہے یہ کارنامہ کسی اور کا نہیں بلکہ پاکستان کو ترقی کے راستے پر ڈالنے کے دعوے دار ن لیگ کے سپریم لیڈر نواز شریف کا ہے۔

ساہیوال میں چین کی مدد سے کوئلہ سے چلنے والا پلانٹ بھی میاں صاحب کا کارنامہ ہے جس کے لئے ہزاروں میل دور سے کوئلہ لانا پڑتا ہے۔ اگر میاں صاحب موٹرویز اور سی پیک کے معاہدوں کا کریڈٹ لیتے ہیں تو انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ پاکستان کو کھربوں ڈالر کے قرضوں کے جال میں میاں صاحب نے ہی پھنسایا ہے۔ اگر یہ قرضے نہ اتارے گئے تو پاکستان کا دیوالیہ نکل جائے گا۔ دیوالیہ ہونے کے بعد ساری دنیا پاکستان کو ایک ناکام ریاست تصور کرے گی اور کوئی بھی ملک یا سرمایہ کار اس ملک کا رخ نہیں کرے گا۔ تازہ مثال سامنے ہے کہ حکومتی دعوؤں کے باوجود سعودی ولی عہد پاکستان نہیں آئے اور نہ ہی دورہ کرنے والے سعودی سرمایہ کاروں نے کوئی خاص دلچسپی ظاہر کی۔ اسی طرح متحدہ عرب امارات کی سرمایہ کاری بھی ایک خوش کن نعرہ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ جہاں تک چین کا تعلق ہے تو اس کے بڑے تحفظات ہیں چین کی پالیسی ہے کہ وہ کبھی منفی بات نہیں کرتا لیکن کوئی شہباز شریف سے پوچھے کہ چینی صدر نے تین گھنٹے تک ان سے کیا باتیں کہیں اور کن مسائل کی طرف توجہ دلائی اگر یہی حالات رہے یا کوئی انہونی ہو گئی تو چین کے 27 ارب ڈالر کیسے واپس ہوں گے جبکہ ان قرضہ جات کی اقساط واجب الادا ہو گئی ہیں۔ پاکستانی حکومت ہر سال ادائیگی کے لئے مہلت طلب کرتی ہے۔ بنیادی بات یہ ہے کہ ریاست کی اپنی پالیسیاں ٹھیک نہیں ہیں۔ خود حکمرانوں کے پاس ایسی واضح سمت نہیں کہ ریاست کو کس طرف لے جایا جائے۔ کبھی جھکاؤ چین کی طرف ہوتا ہے اور کبھی امریکہ کی طرف یعنی کوئی متعین خارجہ پالیسی نہیں ہے۔ یہ دوغلی پالیسی آشکار ہو چکی ہے جدید دور میں کسی کو بھی زیادہ دیر تک بے وقوف نہیں بنایا جا سکتا۔ بیک وقت چین اور امریکہ کو خوش نہیں رکھا جا سکتا۔ پاکستانی پالیسی کا سب سے بڑا سقم یہ ہے کہ یہ یہاں پر انتخابات فراڈ، پارلیمنٹ بے اختیار، آئین بے توقیر اور حکمران جعلی اور محض شو بوائے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ پہلے تو یہ طے ہو کہ ملک کس طرح چلے گا اور اسے کون چلائے گا۔ یہ آدھا تیتر اور آدھا بٹیر والا معاملہ کب تک چلے گا۔ ریاست کو عجیب مذاق بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔ جب تک یہ طے نہیں کیا جاتا کہ یہ ریاست ہے کیا؟ یعنی یہ اسلامی ہے، جمہوریہ ہے پارلیمانی ہے یا فرد واحد کی حکمرانی تو آگے بڑھنے ترقی کرنے اور عوام کو خوشحالی دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کہا جاتا ہے کہ اس وقت بجلی کی پیداوار چالیس ہزار میگاواٹ ہے لیکن ترسیلی لائنوں کی گنجائش 24 ہزار میگاواٹ ہے۔ باقی بجلی بن تو رہی ہے اس کی ادائیگی بھی ہو رہی ہے لیکن عوام تک نہیں پہنچ رہی ہے۔ جب میاں صاحب نے پیداوار بڑھانے کا فیصلہ کیا تھا تو ان میں اتنی فہم نہیں تھی کہ زیادہ پیداوار کا اس وقت تک فائدہ نہیں جب تک ٹرانسمیشن لائنوں میں توسیع نہ ہو۔ ویسے بھی موجودہ ٹرانسمیشن لائنیں از کار رفتہ اور فرسودہ ہیں اور یہ بھٹو دور کی ہیں۔ میاں صاحب کو چاہیے کہ وہ پہلے نئی ٹرانسمیشن لائنیں بچھاتے اس کے بعد ہی نئے کارخانے لگواتے۔ چنانچہ ان کا لایا ہوا عذاب کینسر کی شکل اختیار کر چکا ہے اب بھی ن لیگی انہیں مسیحا، شیر شاہ سوری اور ارطغرل غازی کا لقب دے رہے ہیں اگر ایسے ہی مسیحا ہوں تو پھر اللہ ہی حافظ ہے۔

Balochistan's Budget Proposal for FY 2024-25

As Balochistan gears up to present a budget that prioritizes the welfare and prosperity of its people, the comprehensive approach outlined by the provincial government sets a promising foundation for inclusive growth and sustainable development. By focusing on strategic investments, social welfare initiatives, and infrastructure development, Balochistan is poised to embark on a transformative journey towards a more prosperous and equitable future for its citizens. The strategic planning and financial vision of Balochistan's provincial government are poised to bring about a transformative fiscal year in 2024-25. With a focus on uplifting the lives of its citizens through progressive policies and substantial budget allocations, the upcoming budget is set to exceed Rs850 billion, marking a significant milestone in the province's development trajectory. The announcement made by Balochistan's Planning and Development Minister Zahoor Ahmed Buledi and Finance Minister Shoaib Nosherwani during a joint press conference in Quetta sheds light on the comprehensive nature of the proposed budget. Emphasizing a people-friendly approach, the ministers outlined key initiatives that are aimed at fostering sustainable growth and enhancing the quality of life for the people of Balochistan.

One of the standout features of the proposed budget is the substantial increase in salaries for government employees across different grades. With a 25% raise for grades 1 to 16 and a 20% raise for grades 17 to 22, the provincial government is committed to ensuring fair compensation for its workforce. Additionally, a 15% increase in pensions reflects the government's commitment to supporting retired personnel. The significant allocation of Rs58 billion from the federal Public Sector Development Programme underscores the collaborative efforts to bolster infrastructure and developmental projects in Balochistan. Minister

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

تعلقا ت عا مه بلو چستا ن

Daily: Balochistan Express Quet

Bullet No. 7

Dated: 21 JUN 2024

Buledi's acknowledgment of the need for streamlining projects and focusing on essential schemes highlights the government's commitment to efficient resource utilization and targeted development outcomes. Education emerges as a focal point in the upcoming budget, with initiatives such as a new scholarship program for PhD students in critical disciplines, free education up to grade 16 for martyrs' children, and increased grants for universities. Furthermore, the allocation of funds to enroll out-of-school children underscores the government's dedication to promoting education as a means of empowerment and social upliftment. In the realm of healthcare, the budget proposal envisions the establishment of new healthcare facilities, including a hospital in Nasirabad Division and a Satellite Hospital in Quetta. Allocations for addressing critical health issues such as heart diseases, burn units, breast cancer treatment, and health cards reflect a proactive approach towards enhancing healthcare services in the province.

The enhancement of infrastructure through road projects is also a key component of the proposed budget. Investments in key transportation routes such as the Quetta-Karachi highway, Hoshab-Awaran highway, Nokkundi-Mashkel road, and others underscore the government's commitment to improving connectivity and facilitating economic growth in the region. Minister Nosherwani's assertion that the upcoming budget aims to be people-friendly is reinforced by the allocation of a significant portion of the non-developmental budget to education and health sectors. The increase in local council grants further emphasizes the government's commitment to decentralized governance and grassroots development.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 21 JUN 2024 Page No. 26

''ایف سی بلوچستان! کامیاب انسداد اسمگلنگ آپریشنز''

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

[illegible]

بلوچستان میں اسمگلنگ کی روک تھام اور ملکی معیشت میں بہتری لانے کیلئے ایف سی سمیت قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے انسداد اسمگلنگ آپریشنز کامیابی سے جاری ہیں۔ گذشتہ دنوں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ماشکیل، تفتان بارڈر، تربت اور پنجگور اسمگلنگ کرنیوالے نیٹ ورک کو موثر طریقے سے ناکام بناتے ہوئے انسداد اسمگلنگ آپریشنز کے دوران، آٹا، چینی، یوریا، چاول، نان کسٹم پیڈ گاڑیاں، لائیو سٹاک، نارکوٹکس، تیل اور ممنوعہ اشیاء سمیت غیر ملکی کرنسی برآمد کیں۔ انسداد اسمگلنگ کی ان کارروائیوں میں پکڑی گئی اشیاء کی مالیت تقریباً دس ارب روپے ہے۔ ریاست اور عوام دشمن عناصر کا قلع قمع کرنے کے عزم کے ساتھ ایف سی بلوچستان کی جانب سے غیر قانونی اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے 2023ء کے دوران بھی انسداد اسمگلنگ کی بڑی کارروائیاں کی گئی تھیں۔ جس کے تحت 3437 میٹرک ٹن چینی، 2441 میٹرک ٹن یوریا کھاد، 324 میٹرک ٹن بیٹل نٹس، 71690 لیٹرز ڈیزل اور 1378 میٹرک ٹن گندم کی اسمگلنگ ناکام بنائی گئی تھی۔ اسمگلرز یہ اشیاء ٹرکوں اور مسافر بسوں میں چھپا کر اسمگل کر رہے تھے۔ جسے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے جوانوں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنادیا۔ یہ کارروائیاں ژوب، پشین، مستونگ، نوشکی، چمن، ڈیرہ اللہ یار اور پاک افغان سرحدی علاقوں میں کی گئیں۔ اس وقت ایرانی تیل کی اسمگلنگ کا دھندہ عروج پر ہے ایک رپورٹ کے مطابق ایرانی تیل کی اسمگلنگ سے حاصل ہونیوالی آمدنی میں سے کالعدم تنظیمیں حصہ وصول کرتی ہیں ادائیگیوں کیلئے حوالہ ہنڈی کا استعمال ہوتا ہے۔ افسوس! ایرانی کی تیل کی اسمگلنگ میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ ملک میں ہر روز 89 لاکھ لیٹر تیل چاغی، واشک، پنجگور، کیچ کے پانچ زمینی اور گوادر کے ایک سمندری راستے سے اسمگل کر کے لایا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ملک میں سالانہ 2 ارب 80 کروڑ لیٹر ایرانی ڈیزل اور پٹرول اسمگل کر کے لایا جا رہا ہے جس سے قومی خزانے کو کم از کم 227 ارب روپے کا نقصان ہوتا ہے۔ اسمگل شدہ ایرانی تیل کا تقریباً 45 فیصد سندھ اور 25 فیصد پنجاب اور خیبر پشتونخوا میں منتقل کیا جاتا ہے جبکہ 30 فیصد بلوچستان میں استعمال ہوتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔ بلوچستان کی لگ بھگ 15 فیصد آبادی کا روزگار ایرانی تیل کی اسمگلنگ سے وابستہ ہے۔ ایرانی تیل کے کاروبار سے وابستہ افراد آئے روز سراپا احتجاج رہتے ہیں، گذشتہ دنوں دالبندین کے قریب احتجاجی کیمپ بھی لگایا گیا تھا۔ جس میں وہاں کے مقامی افراد نے مطالبہ کیا کہ باہر کے آنے والے ٹیٹان مزدا اور بیک گاڑی والوں کی تیل لوڈ کرنے پر پابندی عائد کی جائے۔ کیونکہ ان کی وجہ سے دالبندین میں تیل دستیاب نہیں اگر ہے تو وہ 180 روپے فی لیٹر ہے اس وقت دالبندین کے 2500 زمباد گاڑیاں رجسٹرڈ ہیں لیکن انہیں ایرانی سرحد پر ہفتوں تک لوڈ نہیں ملتا۔ چیک پوسٹ پر لسٹ آویزاں ہے جس میں درج ہے کہ فی گاڑی 4500 لیٹر تیل لے جاسکتا ہے لیکن ٹیٹان مزدا اور بیک گاڑی والے بیک وقت 40 ہزار لیٹر تیل لے جاتے ہیں۔ ایرانی تیل کی اسمگلنگ میں بلوچستان کے کئی موجودہ و سابق وزرا میں سابق صوبائی اسد بلوچ، لالہ رشید بلوچ، حمل کلمتی، سابق وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کے بھائی جمیل بزنجو، سابق صوبائی وزیر محمد خان لہڑی کے بھائی آصف لہڑی سمیت کئی دیگر سیاستدان ملوث پائے گئے ہیں۔ کسٹم، پولیس، لیویز، ضلعی انتظامیہ، بارڈر پولیس سمیت مختلف محکموں میں چھپی کالی بھیڑوں کو بھی بے نقاب کیا گیا جو ایرانی تیل کی اسمگلنگ میں ملوث ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پنجاب، سندھ، خیبر پشتونخوا اور بلوچستان میں ایرانی تیل کی فروخت میں 533 ملوث غیر قانونی اور غیر لائسنس یافتہ پٹرول پمپس ملوث ہیں۔ اس وقت ملک کے 3 بڑے صوبوں میں 70 فیصد ایرانی تیل کا استعمال ہو رہا ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختونخواہ کے 13 روٹس سے ایرانی تیل اسمگل ہوتا ہے۔ ایران کی سرحد سے ملحق پاکستانی علاقے مند کو اسمگلنگ کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ اس کاروبار میں اس قدر پیسہ آگیا ہے کہ افیون کے کئی مشہور اسمگلر بھی اب غیر قانونی طور پر درآمد ہونے والے کم قیمت ڈیزل کی تجارت کرنے لگے ہیں۔ بلوچستان میں ڈیزل کے ڈیلرز اتنا زیادہ منافع کما رہے ہیں کہ اب کئی مسافر بسوں کے مالکان اپنی گاڑیاں بیچ کر ایسے مضبوط پک اپ ٹرکس خرید رہے ہیں جو سرحدی علاقوں کے اونچے نیچے راستوں پر تیل کی ترسیل کر رہے ہیں۔ ایک ہزار 800 سے 2 ہزار زمباد گاڑیاں، جن میں سے ہر ایک کی گنجائش 3 ہزار 200 سے 3 ہزار 400 لیٹر ہے، روزانہ ڈیزل کی سرحد پار سے نقل و حمل کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ اسی طرح ایک ہزار 200 سے ایک ہزار 300 کشتیاں جن میں سے ہر ایک، ایک ہزار 600 سے 2 ہزار لیٹر تیل لے جانے کی صلاحیت رکھتی ہے، بنیادی طور پر کنٹانی، گوادر کے راستے پاکستان میں داخل ہو رہی ہیں، سرحد پار کرنے کے بعد، اسمگل شدہ ایرانی تیل گوادر، پنجگور، ماشکیل (واشوک)، چاغی اور کوئٹہ میں واقع زیر زمین ذخیرہ کرنے کی تنصیبات میں ذخیرہ کیا جاتا ہے، جہاں سے اسے مزید خفیہ طریقے سے گاڑیوں میں منتقل کیا جاتا ہے۔ پاکستان اور ایران کے درمیان زمینی سرحد 800 کلو میٹر طویل ہے۔ مسلمہ بین الاقوامی قوانین کے تحت اس سرحد کو کراس کرنے کا واحد سرحدی شہر تفتان ہے۔ بلوچستان کے ضلع چاغی کا یہ شہر کوئٹہ سے 600 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے دونوں ممالک کی سرحدی چوکی "میر جاوہ" ہے۔ زمینی اعتبار سے دونوں ممالک کے درمیان تمام سرکاری تجارت تفتان کے راستے ہوتی ہے لیکن چھوٹے پیمانے پر ایرانی تیل کی اسمگلنگ تقریباً 250 راستوں سے ہوتی ہے۔ آئل ٹینکرز کے ذریعے یہ اسمگلنگ میر جاوہ اور تفتان کے راستے ہوتی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق ایران پاکستانی سرحد پر دونوں ممالک کے سیکورٹی سٹاف اور کسٹمز حکام کے موجودگی کے باوجود سو سے ایک سو تیس آئل ٹینکرز روزانہ ایرانی تیل لے کر پاکستان آتے ہیں۔ ان ٹینکروں میں 25 ہزار سے چالیس ہزار لیٹر تک تیل ہوتا ہے۔ یہ تیل تفتان سے ضلع چاغی کے راستے کوئٹہ پہنچتا ہے۔ بلاشبہ ملکی معیشت کو نقصان پہنچانے والے اسمگلر مافیا جن میں منشیات، تیل سے لیکر انسانی اسمگلر بھی شامل ہیں ان کے خلاف ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) و دیگر سیکورٹی فورسز دہشت گردی کے خاتمے کے ساتھ قانون نافذ کرنے والوں اداروں کے ساتھ مل کر ملک دشمن کارروائیوں کی بیخ کنی کے لئے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. ________ Dated: 20 JUN 2024 Page No. ________

CM meets lawmakers, tribal elders

QUETTA. Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti on Wednesday met with provincial ministers, assembly members, officers, tribal leaders, and public delegations. On the third day of Eid, the doors of the Chief Minister Secretariat remained open for the public. People from different walks of life met the CM and extended Eid greetings. Provincial Finance Minister Mir Shoaib Nosherwani, Haji Ali Madad Jatak, Saleem Khosa, Raheela Hameed Durrani, Bakht Kakar, Haji Muhammad Khan Lehri, Raheela Hameed Durrani, Bakht Kakar, Haji Muhammad Khan Lehri, and others also met with the chief minister. "We are striving to bring a balanced budget in challenging circumstances," said Chief Minister while talking to the lawmakers and other people. "We are prioritizing sectors directly related to the public, such as education, health, communication, and agriculture," he said. APP

CamScanner